مخفی صدری نسخہ جات کا خزانہ

مسمّی بہ

تالیفات رحمانی

یا

جواہرات پنہانی

مصنفہ

حکیم حافظ محمد عبدالرحمن حکیم حاذق سند یافتہ درجہ اول پنجاب یونیورسٹی

مالک شفاخانہ رحمانی کوٹلہ مغلاں جالندھر ضلع [illegible]

محمد یونس عزیز

03350420190

[illegible] حجازی پریس لاہور میں چھپی

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علےٰ رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ اجمعین۔

عرض آنکہ میرے اشتہار شائع شدہ سے جناب کو سب حال سے واقفیت ہو چکی ہوگی اس کا اعادہ کرنا ٹھیک نہیں مگر جس کام کیلئے یہ صورت ہم نے اختیار کی تھی۔ وہ ابھی تک تشنہ کام ہے پھر بھی ہم اپنی طرف سے نسخہ جات مخفیہ قسمیہ شائع کر رہے ہیں۔ تاکہ ہمارے بھائیوں کو ہماری صداقت کا حال معلوم ہو سکے۔ اور وہ میری تکلیف رفع کرانے میں حسب وعدہ مزید معاونت کر سکیں۔

جن نسخہ جات کے متعلق ہم نے آپ سے اظہار نہ کرنیکا حلف لیا ہے۔ وہ مجھ پر بذریعہ وحی نہیں اُترے۔ اور نہ میرا یہ دعویٰ ہے۔ بلکہ خاکسار نے اپنی سعی سے ان کو تجربہ کی کسوٹی پر کئی بار کسا ہے۔ ان کو مجرب پایا۔ اسلئے ان کو میں اپنے تجربہ کی بنا پر لعل یا جواہر یا خزانہ صادر یہ کہتا ہوں۔ اور یہ میری نظروں میں ایک خزانہ بے بہا ہے ممکن یہ نسخہ جات کہیں پہلے آپکی نظر سے گزرے ہوں یا بعض نسخہ جات کے معمولی اجزاء کو دیکھ کر آپ پریشان ہوں۔ کہ واہ بھائی واہ ان نسخہ جات کیلئے ہم سے حلف وفاداری و نا اظہاری لیا گیا۔ یہ تو پہلے ہم جانتے تھے سو واقعی آپ جانتے ہونگے۔ اور آپکی نظر سے کئی بار گذرے ہونگے مگر آپ انکی اصلیت سے واقف نہ تھے۔ معمولی نسخہ جات سمجھ کر نظر انداز کر دیا جنکو خاکسار نے اپنے تجربہ پر کسا اور مفید پایا معمولی نسخہ جات سے اس لعل کو اٹھا کر اور انکی خس و خاشاک کو جھاڑ کر انکی چمک و دمک کو دوبالا کر کے آپ کی نذر کیا۔

حجازی پریس لاہور میں باہتمام حافظ محمد اسمٰعیل پرنٹر چھپا اور محمد عبد الرحمٰن پبلشر نے

خاکسار نے نسخہ جات کی شرحی و آخرین انکی توصیف بے جا کے طومار نہیں باندھے - نہ بھڑکیلے چمکیلے الفاظ تحریر کئے ہیں چیز آپ کے پاس ہے - وہ خود اپنی تعریف آپ کریگی - نسخہ جات کی توصیف میں تھوڑا بہت جو کچھ لکھا گیا ہے انشاء اللہ وہ حرف بحرف صحیح ہے - آزمائیں - اور خود تعریف کریں -

میرے عزیز دوستو جب کوئی نسخہ ان نسخہ جات سے بنا کر کسی مریض پر برتو تو نہایت حوصلہ اور سوچ سمجھ کر اور کئی دن تک برتو - جلد بازی ہرگز نہ کریں! اور بنا سوچے سمجھے بھی نہ برتیں - اگر ایک مریض پہ نہ کامیاب ہوں - تو دوسرے پہ برتیں - اسی طرح کئی مریضوں پہ برتیں - اگر وہ کہیں بھی کامیاب نہ ہو - تو پھر اس پر غیر مجرب ہونیکا دھبہ لگائیں - انشاء اللہ یہ نسخہ جات کہیں بھی غیر مجرب نہ ہونگے - مگر احتیاطاً یہ بات عرض کر دینا ضروری تھی - اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے - یا کسی پیچیدہ مرض کے متعلق مشورہ لینا ہو - تو خاکسار اس خدمت کیلئے ہر وقت حاضر ہے -

---

ان نسخہ جات مخفیہ حلفیہ کو آپ ایک انسان کو بتلا سکتے ہیں - چاہے وہ کوئی ہو مگر اس سے معاہدہ حلفیہ لینا ہوگا - کہ وہ بھی سوائے ایک آدمی کے کسی اور کو نہ بتلائیگا نیز اپنے دل میں جناب کی وقعت و عزت استاد کی طرح رکھیگا اور ہر جائز کام میں آپ کی ہر طرح امداد کریگا - پھر وہ بھی اسی طرح اپنا سلسلہ جاری رکھ سکتا ہے -

---

بعض بھائی صاحبان مجھ پہ بخل کا الزام دے رہے ہیں - وہ میری ان سطور بالا کو ملاحظہ کر کے پھر مجھ پہ یہ الزام دیں - کہ خاکسار اس لعنت سے بری ہے

بلکہ ہم نے تو ایک تھوڑی سی حقیر رقم اور چند الفاظ معاہدہ پر یہ خوانِ نعمت لٹا دیا ہے۔ پھر ہم پر یہ الزام! افسوس کہ دنیا کسی طرح راضی نہیں۔ اپاہج۔ مفت خوروں کو ایسی چیزیں دینا گناہ ہے۔ اور پھر اُن کے دل میں ایسے جواہرات کی قدر کیا ہوگی۔ ہاں جو الفرد جن کے دماغ اور ارادوں میں کچھ جدتیں اور ترقی کی لہریں دوڑ رہی ہیں۔ خاکسار نے ان کے اُبھرنے کے لئے یہ ایک زینہ ترقی تیار کیا ہے۔ جو معمولی رقم اور چند الفاظ معاہدہ پر ہر وقت مل سکتا ہے۔ کوئی انسان ہو کیسی پر یہ دروازہ بند نہیں۔ پھر صاحب بتلاؤ۔ ہم پر بخل جیسی لعنت کا تھوپنا کہاں کا انصاف ہے۔

آخر میں خاکسار خدائے قدوس کی بارگاہ عالیہ میں نہایت عاجزی و الحاح کیساتھ دست بدعا ہے۔ کہ بارخدایا یہ میری سعی پھل لائے۔ اور تیری مخلوق اس میری حقیر چیز سے بڑھ چڑھ کر فایدہ اٹھائے آمین۔

خاکسار محمد عبد الرحمن مصنف کتاب ہذا عفی عنہ

تالیفات رحمانی
یا
جواہرات پنہانی

نسخہ نمبر ۱ طلاء رحمانی

اجزاء

(نمبر ۱) سم الفار دودھیا ۲ تولہ

(نمبر ۲) شیر مدار ۸ تولہ

(نمبر ۳) روغن زرد ایک پاؤ

نمبر اول کو نمبر دوم میں ڈالکر دو گھنٹہ خوب کھرل کریں۔ بہتر ہے کہ پہلے نمبر اول کو علیحدہ طور پر خوب باریک کر لیا جائے۔ پھر نمبر دوم میں ڈالکر کھرل کریں دو گھنٹہ کے بعد نمبر سوم دو دو تولہ ڈالتے جائیں اور ساتھ ساتھ کھرل کرتے جائیں۔ ان کو اتنا کھرل کریں کہ یہ تینوں یکجان ہو جائیں بس یہ زیادہ سے زیادہ چار گھنٹہ کا کام ہے۔ اس کے بعد حسب ذیل ادویہ نہایت باریک کپڑ چھان کر کے مذکورۂ بالا ادویہ میں ڈالکر کھرل کریں۔ اتنا کھرل ہونا چاہیے کہ اس طلاء کا قطرہ لیکر کسی جگہ پر مالش کر کے دیکھیں کہ سب کا سب جذب ہو جاتا ہے۔ اگر جذب ہو جائے تو تیار ہے البتہ دیگر کی اجزاء مالش کرنیکے بعد رہیں۔ تو سمجھیں کہ تیار نہیں پھر کھرل کریں۔ حتےٰ کہ مالش کے بعد کوئی چیز باقی نہ رہے بس تیار ہے۔ اسکو ایک کھلے منہ والی شیشی وغیرہ میں ڈالکر رکھدیں۔ باقی ادویہ

ذکر شدہ ذیل میں درج ہیں۔
زعفران - لونگ - جائفل - جاوتری - عقرقرحا
دار چینی خشک - پوست بیخ کبر سفید، ایڈ سمن

ترکیب استعمال۔ پہلے عضو خاص کو اچھی طرح سے نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں بعدہٗ انگلی کے سرے پر یہ طلاء تھوڑا سا بمقدار ایک یا دو بوند لگا کر عضو کے اوپر کی طرف اچھی طرح سے مالش کریں۔ بلکہ دائیں بائیں بھی عضو کے تھوڑی خفیف سی مالش ہو تو بہتر ہے۔ ہاں مالش کے وقت عضو خاص کے حشفہ و جڑ نیچے حصہ کو بچائے رکھیں۔ مالش کرنے کے بعد ارنڈ یا پان کا نرم پتہ لپیٹ کر اوپر سے ایک مضبوط پٹی باندھ لیں۔ یہ عمل اگر رات کو سوتے وقت ہو تو بہت بہتر ہے۔ چار پہر گذرنے کے بعد پٹی کھول ڈالیں۔ پھر شام کو از سر نو مذکورہ بالا عمل کریں۔ اور صبح پٹی کھول دیں۔ اور اسی طرح طلاء استعمال کرنے سے تین چار یوم یا ہفتہ عشرہ تک عضو مخصوص پر سرخ سرخ دانے شور کی مانند نکل آتے ہیں۔ اسدن سے طلاء لگانا ترک کر دیں۔ اسکے بعد روغن زرد حسب ضرورت لیکر اسمیں پیاز کتر کر آگ پر چڑھا دیں۔ جب روغن نہایت گرم ہو جائے۔ اور پیاز جلنے لگے۔ تو نیچے اتار کر چھان لیں۔ اور اسکو محفوظ رکھیں پھر یہی روغن عضو خاص پر چپڑا کریں۔ اسپر پٹی وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور جتنی دفعہ مرضی آئے چپڑے جائیں۔ حتےٰ کہ جب تک دانے معدوم نہ ہو جائیں۔ اس روغن کو استعمال کئے جائیں جب دانے معدوم ہوں تو بند کر دیں۔ اسکے بعد دیکھیں۔ کہ عضو میں جو نقائص تھے۔ وہ قدرے دور ہو گئے ہیں یا نہیں۔ اگر تھا یا کچھ کمی ہو۔ تو ایک ہفتہ کا وقفہ دیکر پھر طلاء کا استعمال شروع کر دیں

اور بتور نکلنے پر پھر دوسرا روغن اور پیاز جلا ہوا لگائیں۔ یعنی اسی طرح طلاء کو استعمال ترک کرتے رہیں۔ حتےٰ کہ جب تک کلی شفاء نہ ہو جائے۔ ہمت اور استقلال درکار ہے۔ اس طلاء سے انشاء اللہ یقیناً یقیناً عضو خاص کے سب نقائص از قسم انتشار (سستی)، کجی (ٹیڑھا)، ہزال (دُبلا) صغر اور حجم کا باریک ہونا دُور ہو جاتے ہیں۔ چاہے یہ نقص جلق۔ اغلام یا کثرت مباشرت وغیرہ سے ہوں۔ سب رفع ہو کر عضو خاص تنومند موٹا لمبا وغیرہ ہو جاتا ہے

ہدایتیں یعنی جتنا ہو سکے یہ طلاء تھوڑا لگائیں۔ جتنا تھوڑا استعمال کرینگے۔ اتنا آرام اور فایدہ ہوگا۔ خبردار زیادہ ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔ پٹی کھولتے وقت سرد ہوا نہ لگے۔ اور طلاء کے استعمال کے دوران میں سرد پانی سے غسل وعضو کو نہ دھوئیں نیز ترش سرد مادہ (ملیشاب لانے والی چیزیں) اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔ جلق۔ اغلام سے ساری عمر توبہ کریں۔ اور جماع سے جب تک پورے طور پر شکایات رفع نہ ہوں۔ پرہیز کریں۔ مگر صحت کے وقت بھی کثرت نہ کی جائے۔

نکتہ۔ یاد رہے۔ کہ بہت دفعہ بندہ نے فقط پہلے تین ادویہ اولین کو کھرل کرکے طلاء تیار کر لیا۔ اور باقی ادویہ نہ ڈالے۔ فائدہ میں اسی طرح رہا۔ بلکہ بڑھ چڑھ کر نفع ہوا۔ مگر یاد رہے۔ جتنا ہو سکے۔ ایسے طلاء کا ایک قطرہ استعمال کرنا چاہیئے زیادہ بالکل اور قطعاً نہ ہو۔ یہ ایک راز کی بات تھی۔ جو خاکسار نے اظہار کر دی۔ نیز سردیوں میں طلاء کو ذرا گرم کر لیا کریں۔ ویسے گرمی ہو یا سردی لگاتے وقت ذرا شیشی کو ہلا دیا کریں۔ یہ وہ نسخہ ہے۔ جو میرے مطب کی جان ہے۔ بھائی صاحب قدر کریں۔

نسخہ نمبر ۲ جریانی

اجزاء: سنکھ ہیلہ دونوں حسب ضرورت لیکر
شیشی میں بند کریں

ترکیب استعمال - اسکے دس بارہ ۱۲ قطرے ۵ تولہ پانی میں ڈالکر رات کو سوتے وقت استعمال کیا کریں۔ اسی طرح صبح کو مگر دوا لینے سے پہلے کوئی چیز از قسم مصری یا پتاشہ منہ میں ڈال کر لیا کریں۔

افعال و خواص مرض جریان۔ احتلام۔ سرعت۔ ذکاوت حس (یعنی جھوٹی شہوت) کو دور کرنے میں بے بدیل ہے۔ اس کے ساتھ مغلظ منی ادویہ شامل اگر ہوں تو بہتر ہے۔ پرہیز: گرم ترش اور محرک اشیاء سے ضروری ہے

نسخہ نمبر ۳ کشتہ قلعی

اجزاء:
قلعی عمدہ حسب ضرورت اسکو گلا کر نوشادر حسب ضرورت لیکر
اس کو پانی میں حل کرو اس محلول میں قلعی کو گیارہ دفعہ بجھا دیں
اسکو ریزہ ریزہ بقدر ناخن انگشت ہاتھ کرکے نمک پھٹکری سل میں رکھ کر
اور خوب گل حکمت کرکے اوپر کپڑ مٹی کی پھر گل حکمت کرکے آگ اوپلہ صحرائی کے دیں۔ یہ عمل رات کو کریں اور محفوظ ایسی جگہ پر آگ دیں۔ صبح

نکال لیں قلعی اکثر کشتہ ہوگی - اس کو بیکار شیشی میں محفوظ رکھیں - یہ ایک نہایت اعلیٰ چیز ہے - جو قلعی خام بچ رہے - اس کو رکھ دیں - پھر کسی وقت کشتہ کریں -

افعال وخواص - آج کل جتنا سرعت انزال - جریان - احتلام - رقت منی و قلت منی کے شاکی مریض نوجوان ہیں - ان سب کے لئے یہ کشتہ آبحیات ہے - جہاں آپ ایسے مریض کا علاج کریں پہلے ایک ہفتہ جریانی دیں - بعدہٗ ایک وقت یعنی رات کو جریانی اور صبح یہ کشتہ نیم ماشہ مکھن گاؤ میں رکھ کر دیں - ایک ہفتہ یہ دیکھ تیسرے ہفتہ میں کشتہ قلعی کے ہمراہ کشتہ چاندی نسخہ ۴ دیں - اگر کچھ عضو خاص میں نقص ہو - تو طلاء رحمانی بھی ساتھ استعمال کرائیں پھر آپ دیکھیں - کہ کس طرح آپ کے علاج کی دھوم ہوتی ہے - اور ایسے مریض کتنا جلد شفایاب ہوتے ہیں - پرہیز - ترش و بادی و گرم اشیاء جماع وغیرہ سے ضروری ہے (نوٹ) یہ کشتہ قلعی تنہا اگر کوئی شخص چالیس یوم باپرہیز استعمال کرے - تو اس شخص کا مادہ منویہ مثل گچ ہو جائیگا - اور رنگ اس کا سرخ و تندرست ہوگا

نسخہ نمبر ۴ کشتہ چاندی

اجزاء - برادہ چاندی خالص ۳ تولہ -

۱۵ سیر اُپلوں کی آگ محفوظ الہوا جگہ پر دیں - یہ عمل رات کو کریں صبح نکال لیں کشتہ ہوگا لیکر شیشی میں محفوظ رکھیں -

افعال وخواص - مقوی قلب و معدہ جگر ہے مغلظ مادہ منویہ ہے - جریان سیلان کو از حد نافع ہے -

خوراک: ایک رتی سے ۳ رتی تک، در مکھن گاؤ یا تپاشہ۔

نسخہ ۵ بروم احمر

اجزاء۔ پوٹاسی برومائیڈ ایک اونس۔ گیرو سرخ ۹ ماشہ۔ دونوں کو

کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ دوا انگریزی دوافروشوں سے ملتی اور نہایت سستی دوا ہے۔

افعال و منافع۔ دافع جریان و احتلام ہے۔ فوری اثر رکھتی ہے۔ اسکو خاکسار ایسے مریضوں پر اکثر برتتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ آب بوقت عصر یا پانچ بجے شام مگر تین یوم دیگر دو دن کا ناغہ کرانا ضروری ہے۔ اور اسکے ہمراہ مغلظ منی ادویہ مثلاً کشتہ قلعی چاندی وغیرہ ضرور دیں۔ پرہیز۔ گرم محرک۔ مدر۔ ترش اشیاء سے ضروری۔ اسی طرح جماع وغیرہ سے۔

نسخہ ۶ ہاضم و اکسیر بدن

اجزاء۔ ایسڈ نائٹرو ہیڈرو کلورک ڈل ۵ منم۔ ٹنچر جنشیانی کمپاونڈس ۱۰ منم۔ ایکوا کلوروفارم ایک اونس۔ ایکسٹریکٹم ٹرکسیسی سائی لکوئڈ ۱۰ منم۔ ٹنکچر نکس و امیکا ۵ منم

دیہ ایک خوراک ہے یہ دوائیاں انگریزی دوافروشوں سے ملجاتی ہیں۔ ایسی دس خوراکیں پر ہم خرچ آتے ہیں۔ ان سب کو دس خوراکیں ایک بوتل بڑی میں ڈالکر پکوا

یعنی مصفی پانی سے بوتل بھر کر ہلائیں - اور بیس یا سولہ نشان لگا کر مریض کو دیں

ترکیب استعمال - ایک خوراک صبح ایک خوراک شام ابعد از غذا بیس منٹ لیا کریں -

افعال و خواص مقوی معدہ و مقوی جگر ہے - جن لوگوں کو کھایا پیا ہضم نہیں ہوتا اور بدہضمی کے شاکی ہوتے ہیں - انکے لئے آبحیات سے کم نہیں - یہ دوا جگر اور معدہ دونو اعضاء کیلئے مقوی و محرک ہے - جگر کے تمام امراض مثلاً ضعف الکبد - یرقان - ورم الکبد وغیرہ امراض دہ مزمنہ دونو صورتوں میں مجرب ہے - اسی طرح ضعف معدہ - بدہضمی مزمن (پرانی) ضعف اشتہا وغیرہ میں نہایت مفید و مجرب ہے - آجکل بدہضمی کی بیماری ذو شکایت عام ہے - بلکہ میرا تو یقین ہے کہ سب عسر العلاج بیماریاں اس بدہضمی سے ہوتی ہیں - اگر ایسے مریضوں میں یہ دوا اصل علاج کیساتھ دی جائے پھر دیکھیں آپکو کتنی کامیابی ہوتی ہے -

نکتہ - یاد رہے کہ کوئی دوا قبض کی صورت میں فائدہ نہیں کرتی - اگر قبض ساتھ ہو - تو کسی ملین دوا سے قبض رفع ضرور کرا لینا چاہیئے - اس کام کیلئے ہم نے حبوب منقی یا شربت سبع سے استعمال کراتے ہیں - جنکے نسخے اب دوسرے اڈیشن پاکٹ دالسٹر یا طبی حکیم میں تحریر کر دیئے گئے ہیں - ہاں غذا کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہیئے - زیادہ گرم و سرد و غلیظ و دیر ہضم نہ ہونی چاہیئے - وہ غذا ہو جس کو معدہ بخوبی ہضم کر سکے -

نسخہ سفوف ہضمی

گو یہ نسخہ میرا پرانا ہے - اور خاکسار نے اسکو معمہ کے طور پر مجربات طب جدید میں اظہار کیا تھا - اس لئے اس کو عام کیا خاص بھی نہیں بنا سکتے - اب

اس کے بنانے کی ترکیب سہل تحریر کرتا ہوں۔ اور ساتھ ہی اس کے افعال و
خواص۔ یہ دوا جب ہمارے مطب میں ہوتا ہے۔ تو ہم جانتے ہیں۔ کہ مطب میں
سب کچھ رکھا ہوا ہے۔ کیونکہ در اصل یہ دوا ہمارے مطب کی جان ہے۔ آپ
بھی ضرور اس دوا کو بنا کر مطب میں ہر وقت تیار رکھیں۔ اسکے تین نمبر بنانے پڑتے ہیں فی ہو ہذا

اجزاء: سم الفار سفید ۱/۲ ۱ ماشہ۔ میدہ گندم ۳ ماشہ۔ کھانڈ ۳ ماشہ

ان سب کو کھرل میں اسقدر باریک کریں۔ کہ مثل غبار ہو جائیں پھر ۱۲ ماشہ میدہ اور
۱۲ ماشہ کھنڈ کو سحق بلیغ کر کے انہیں ملا کر پھر کھرل کریں حتے کہ غبار کی مانند ہو
جائیں پس سفوف سمی نمبر ۱ تیار ہے۔

پھر اسمیں سے ۱ ماشہ دوا لیکر (یعنی سفوف سمی نمبر ۱) میدہ گندم
۶ ماشہ اور کھنڈ ۶ ماشہ اسمیں ملا کر نہایت باریک کر کے علیحدہ شیشی میں رکھیں۔ یہ
سفوف سمی نمبر ۲ ہے۔ یاد رہے۔ کہ جتنا انکو باریک کیا جائیگا۔ اتنا مفید ہوگا۔ بہتر ہے
کہ کھنڈ کو علیحدہ باریک کر کے پھر آمیزش کیا کریں۔ اگر سفوف سمی نمبر ۳ بنانا ہو تو پھر اس
سفوف سمی سے ۱ تولہ لیکر جسمیں کھنڈ ۳ تولہ میدہ ۳ تولہ باریک کر کے اکٹھا کر لیں۔ اور کھرل کر کے
علیحدہ شیشی یا بوتل میں محفوظ رکھیں۔ یہ سفوف سمی نمبر ۳ ہے۔

افعال و منافع۔ اب میں آپکو ان امراض سے آگاہ کرتا ہوں۔ جن میں یہ دوائی
یقینی طور پر فائدہ کرتی ہے۔

(۱) چونکہ براہ راست اس دوائی کا اثر معدہ و امعاء پر ہوتا ہے۔ اس لئے
آلات الغذا کے امراض میں نہایت سریع اور تیر بہدف ہے۔ جس سے منٹوں میں
معدہ و امعاء کے امراض میں فائدہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ مثلاً صفراوی قے اور صفراوی
دستوں میں جن کی علامات یہ ہوتی ہیں۔ کہ زرد رنگ کی قے اور دستهائی ہوتے

ہیں۔ بلکہ بسا اوقات خون آمیز قے و دست آجاتے ہیں۔ پیٹ میں درد بھی معلوم ہوتی ہے۔ اور سب سے بڑی علامت یہ ہے۔ کہ مریض کو گھبراہٹ اور قلق و اضطراب بہت ہوتا ہے ایسے مریض کو سفوف سمی ۲ یا تین کی ایک خوراک دے دینا گویا آبحیات پلا دینا ہوتا ہے دوائی اندر جاتے ہی سکون و آرام دے دیتی ہے اور قے میں درد قلق و اضطراب وغیرہ کافور ہو جاتے ہیں۔ اور معلوم بھی نہیں ہوتا کہ وہ صفرا جس کا ابھی اس قدر زور تھا۔ کہاں غائب ہو گیا پھر یہ بھی جاننا چاہیئے کہ ضروری نہیں ہے۔ کہ قے و دست اکٹھے ہوں۔ تو یہ دوائی مفید ہو گی۔ بلکہ خواہ صرف قے ہو یا صرف اسہال اور خواہ ساتھ تپ بھی شامل ہو یا نہ ہو یہ دوائی بہر صورت اکسیر ثابت ہو گی۔

علاوہ ازیں مریض ہیضہ وبائی میں دست و قے بند کرنے کیلئے شاید اس سے بڑھکر کوئی بھی دوا نہ ہو گی یہاں تک کہ جب ہم ہیضہ والے مریض کو یہ دوائی دیتے ہیں تو ہمیں یہ فکر نہیں ہوتا۔ کہ شاید قے و دست بند ہوں کہ نہ ہوں۔ بلکہ ہمیشہ یہ فکر ہوتا ہے۔ کہ یہ دوائی زیادہ استعمال نہ ہو جائے۔ جس سے یک لخت ہی قے و دست بند ہو کر مریض کیلئے کسی اور تکلیف کا باعث نہ ہو۔ غرضیکہ مرض ہیضہ کے لئے نہایت ہی سریع التاثیر ہے۔

علاوہ اسکے اس درد معدہ میں جو التہاب و سوزش معدہ کی وجہ سے ہو کہ جس میں نہ بے چینی اور پیٹ میں گرمی معلوم ہوتی ہو نیز کبھی غذا کے کھانے کے بعد قے یا دست ہو جاتے ہوں۔ ایسے درد شکم میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔

ان امراض معدہ و امعاء کے علاوہ مرض ضعف ہضم مزمن معدہ جس سے

بالآخر مالیخولیا مراقی ہوجایا کرتا ہے۔ اس دوا سے بہت جلد رفع ہوجایا کرتی ہے
چنانچہ مراق والوں کو یہ دوائی نہایت مفید و مجرب بیٹھتی ہے۔ اس کے استعمال سے
غذا بخوبی ہضم ہو کر جزو بدن ہوتی ہے۔ اور بھوک بہت عمدہ اور باقاعدہ لگتی
ہے۔ اور جسقدر ضعف معدہ کے سبب سے مختلف عوارضات عموماً مریضوں میں پیدا
ہوجایا کرتے ہیں۔ اسکے چند یوم کے استعمال سے سب رفع ہوجاتے ہیں۔

(۲) چونکہ یہ دوائی معدہ کو طاقتور بنا دیتی ہے۔ اور معدہ غذا کو بخوبی ہضم کر کے
نہایت عمدہ اور کامل طور پر کیموس بنا دیتی ہے۔ جس کا خون بہت عمدہ خالص
طور پر تیار ہوتا ہے۔ ان معنوں سے یہ دوائی نہایت اعلیٰ مصفی خون اور
معدل و مولد خون ہے بلکہ مصفی خون تمام ادویہ سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ کیونکہ
اسکے استعمال سے خون صاف ہی ہوتا ہے۔ اور نیا پیدا بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ تمام
اطباء کے نزدیک سب ادویہ سے اعلیٰ دوائی مولد خون فولاد ہے۔ لیکن ہم نے
ان لوگوں پر جنہیں فولاد سے بھی فائدہ نہ ہوا تھا۔ یہ دوائی استعمال کرا کر بہت
ہی فائدہ اٹھایا اور پایا ہے۔ چنانچہ جس شخص کو کمزوری خون ہو یعنی بدن
میں خون کم پیدا ہوتا ہو یا کسی مخرج خون بیماری مثلاً بواسیر نکسیر اور طمث
وغیرہ سے خون کم ہوگیا ہو۔ یا اگرچہ خون تو کم و بیش ہو۔ لیکن اس کا رنگ خوب
سرخ نہ ہو۔ بلکہ مریض کو دیکھنے میں اس کا رنگ پھیکا سفیدی مائل یا خاکستری
و سیاہی مائل یا سبزی مائل معلوم ہوتا ہو۔ سب میں اسی دوا کے دینے سے کامل
فائدہ ہوتا ہے۔ دنوں میں خون صالح پیدا کر کے چہرہ سرخ و خوبصورت اور جسم
طاقتور بنا دینا اس دوا کا کام ہے۔ مشہور ہے ملیریا زعفرانی موسمی بخاروں سے بہت
آدمی بدصورت اور خون کے نہ ہونے سے بدنما رنگ کے ہوجاتے ہیں۔ ایسے

موقع پر اس دوائی کا استعمال آبحیات کا کام دیتا ہے۔

(۳) مصفی خون کے طور پر علاوہ کمزوری کے دکھی خون کے تمام جلدی امراض میں یہ دوائی خاص طور پر مفید اور بھروسہ کے لائق ہے۔ چونکہ یہ دوائی مسامات جلدی سے خارج ہوتی ہوئی جلد کو طاقت اور تحریک دیتی ہے۔ اس واسطے کمزوری جلد کو دور کر کے ان تمام جلدی امراض میں جو کمزوری جلد سے پیدا ہو جاتی ہیں مفید ہے مثلاً قوبا۔ چنبل جو خشک پھنسیوں والی ہوتی ہے۔ اور جس کا حلقہ نہیں ہوتا۔ مگر مرطوب بھی نہیں ہوتی بلکہ خشک ہوتی ہے۔ اور اس پر سے خشک چھلکے اور بھوسی اڑتی اور اترتی رہتی ہے۔ یہ بیماری بہت ہٹیلی اور دیرپا رہنے والی ہوتی ہے۔ اور ادویات کے اثر کو کم قبول کرتی ہے لیکن اس موثر دوائی کے کھانے سے بہت صفائی کیساتھ دور ہو جاتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ عموماً طبیب ایسے مریضوں میں ماء الجبن کا استعمال کراتے ہیں۔ اور پے درپے مسہلات سے کام لیا کرتے ہیں۔ اور اسے سخت درجہ کی سوداوی امراض میں شمار کیا کرتے ہیں لیکن میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ اس دوائی کے طفیل سے بغیر کسی تنقیہ کے بوجہ احسن کے دور ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں جذام اور برص جیسی خبیث امراض اس سے رفع ہو سکتے ہیں۔ مرض ثعلالات۔ نملہ کھنبہ۔ بثورات پسینہ پھلسے وغیرہ جلدی امراض اسکے اندرونی استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ ہر قسم کے پرانے زخم اور خبیث قسم کے قروح جو طرح طرح کے مرہموں سے اچھے نہ ہو سکتے ہوں۔ اس کے صرف اندرونی استعمال سے خود بخود اندمال پا جاتے ہیں۔ خواہ وہ زخم پھوڑے پھنسیوں کے ہوں۔ آتشک جیسی خبیث مرض کے خواہ ظاہری جلد پر ہوں یا اندرونی جلد یعنی غشاؤں میں مثلاً قروح مقعد یا مجرائے مقعد آکلۃ الفم یعنی گوشت خورہ یا دیگر قسم کے قرحات حلق اس دوائی کے چند روز کے کھانے سے بالکل مندمل

ہو جاتے ہیں۔ آنتوں کے پرانے زخم جو پیچش و سنگرہنی وغیرہ سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور نہایت گندے ہو کر مریض کے لئے اجل کا سامان بہم پہنچا دیتے ہیں۔ اس دوائی کے طفیل سے بہت جلد معدوم ہو جاتے ہیں لیکن نئے قسم کے زخموں میں اس دوائی کا چنداں اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کمزور اور گندے زخموں میں فائدہ کرتی ہے جہاں جلد اپنی کمزوری فعل سے اندمال نہ کر سکتی ہو۔ سرطان جیسے مرض کے لئے تو گویا یہ خاص دوا ہے چاہے سرطان بیرونی جلد پر ہو یا معدہ، رحم وغیرہ اندرونی اعضاء میں۔

(۴) چونکہ یہ دوائی بہت تھوڑی خوراک میں یعنی سفوف سمی ۳ جیسے بلکے مرکب کے استعمال میں بہت ہی عمدہ مقوی قلب ہے۔ لہٰذا دل کے تمام امراض میں مقوی قلب کے طور پر استعمال کی جاتی ہے اور بہت ہی سریع الاثر ہے۔ آپ اس کی تقویت قلب کا اس وقت حیرت کے ساتھ مشاہدہ کریں گے۔ جب آپ اپنے مریضوں کو دوا المسک اور یاقوتیاں دیکر تھک گئے ہوں لیکن اس کی ایک خوراک دیتے ہی مریض نے کہہ دیا ہوگا۔ کہ اس دوائی نے مجھے بہت فائدہ پہنچایا ہے۔ تمام وہ بیماریاں جنہیں ضعف قلب کا اندیشہ ہو جیسے لمبے اور میعادی تپ یا وہ امراض جو دل کے ضعف کی وجہ سے پیدا ہوں۔ جیسے استسقا قلبی وغیرہ نیز دل کے تمام فعلی و عضوی امراض خواہ وہ اذن القلب سے تعلق رکھتے ہوں یا بطون القلب اور خواہ وہ قلب کے فعل کے تغیر سے ہوں یا ساخت قلب کے خلل سے سب میں یہ دوائی موثر ہوگی۔

(۵) اعصاب کی امراض میں بھی یہ دوائی بہت ہی ید طولیٰ رکھتی ہے۔ چنانچہ مرض رعشہ کے لئے ایک خاص مفید اور مجرب چیز ہے۔ رعشہ کی ایک قسم پاؤں میں بھی ہو جایا کرتی ہے۔ جس سے آدمی کی رفتار غیر منتظم ہو جایا کرتی ہے۔ چلتے چلتے بعض اوقات پاؤں ایک طرف کو جھٹکا کھا کر چلا جاتا ہے۔ یا بجائے آگے

قدم رکھنے کے زمین سے اٹھتے ہی قدرے پیچھے کو رک جاتا ہے۔ جب یہ مرض
پائیدار ہو جاتا ہے۔ تو اس کو عربی میں المشی غیر الترتیب کے نام سے موسوم کرتے ہیں
اسمیں بھی بہت مفید ہے۔ پھر رعشہ کے علاوہ ان اعصابی دردوں میں جو ذبت
سے ہوا کرتی ہیں۔ جیسے شقیقہ واعصابہ وغیرہ میں مفید ہے۔ پھر علاوہ ازیں پھیپھڑے
کے تشنجی امراض مثل کالی کھانسی یا تشنجی دمہ میں ایک خاص دوا ہے۔ غشاء
مخاطیہ کے امراض کہنہ جیسے نزلہ و کھانسی و دمہ کہنہ وغیرہ میں بھی مفید ہے۔
بشرطیکہ یہ امراض مزمنہ پرانی ہوں۔ نئی اور جوش رکھنے والی نہ ہوں۔
(۶) چونکہ یہ دوائی بذریعہ پیشاب خارج ہوتی ہوئی گردوں پر اپنی تاثیر ڈالتی
ہے۔ اس لئے مرض ذیابیطس اور گردہ کے دیگر امراض مزمنہ میں بہت ہی مفید ہے
یہاں تک کہ وہ استسقاء جو گردہ کے امراض کے باعث ظہور میں آتی ہیں اسکے استعمال سے رفع ہو جاتی ہیں
(۷) اورام غدوی کے ہر قسم میں مفید و مجرب ہے۔ حتےٰ کہ خنازیر کیلئے بھی بہت ہی نافع ہے
غدودوں کے ورم اور انکے بڑھ جانے کے واسطے اگرچہ کسی قسم کے علاج ہیں۔ مگر
براہ راست غدودوں پر اثر کرے بغیر کسی امالہ یعنی تنقیہ وغیرہ کے آرام دینا صرف
اسی دوائی کا خاصہ ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس دوائی کا اثر غدود میں دو طرح سے ہوتا
ہے۔ اول یہ کہ چونکہ غدود کا فعل ہے۔ کہ خون کو اپنے میں جذب کر کے صاف کرنا اور
پھر صاف کر کے عروق کے حوالے کرنا لیکن جب غدودیں اپنے فعل میں کمزور ہو جاتی
ہیں یعنی جو خون انمیں آتا ہے۔ اُسے صاف نہیں کر سکتیں۔ یا خون ہی اس قدر
خراب ہو جسکا صاف کرنا انکی طاقت سے باہر ہو۔ تو پھر یہ جذب شدہ خون سے
بھر کر اپنے حجم میں بڑھ جاتی ہے اور ناکارہ خون انمیں باعث فساد ہو جاتا ہے لیکن
جب اس دوائی سے تمام اعضاء غذائیہ و دمویہ و اعصابیہ طاقتور ہو جاتے ہیں

اور بدن میں خون صالح پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے تو ان کے کام میں بھی سہولیت اور خفت ہو جاتی ہے جس سے یہ اپنے فرض منصبی کو سرانجام دینا شروع کر دیتی ہیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ چونکہ یہ دوائی جزو بدن نہیں ہوتی۔ وہ خون میں بلکہ ریشہ ریشہ میں پھرتی ہے تو اسی طرح جب خون کے ہمراہ غدود میں آتی ہے۔ تو اپنی اس قوت تحریک سے جو خدا تعالیٰ نے اس میں رکھی ہے۔ غدود کو تقویت بخشتی ہے۔ جس سے غدود اپنے افعال میں تیز ہو جاتی ہیں اور اپنی حالت صحت پر آجاتی ہیں (واللہ اعلم)

(۸) حمیات میں بھی یہ دوائی بہت ہی کارآمد اور مایوسی کی اوقات میں امداد دینے والی چیز ہے لیکن شدت تپ میں یا نئے تپوں میں مفید نہیں ہے۔ بلکہ پرانے اور کم شدید حمیات میں بطور آب حیات ہے۔ اس دوائی کا خاصہ ہے۔ کہ اکثر مزمن پرانے امراض میں ہی فائدہ کرتی ہے۔ اور جن جن امراض حادہ (تیز) مثل ہیضہ وغیرہ میں مفید بلکہ اکسیر ہے۔ وہ بھی شروع مرض میں نہیں۔ بلکہ کسی قدر شدت مرض کی کمی وقت ہی میں موافق آتی ہے۔ مثلاً مرض ہیضہ کا پہلا درجہ وہ ہوتا ہے جب دست وقے کا زور ہوتا ہے۔ اور دیگر ردی علامات مثلاً تشنج اور سخت نقاہت اور رنگت بدن کی سیاہی اور سرد ہو جانا بدن کا اور قلق و اضطراب کا زور ہونا ایسی علامات پیدا نہیں ہوا کرتیں لیکن دوسرے درجہ میں اگرچہ دست وقے کی شدت کچھ کم ہو جاتی ہے مگر دیگر ردی علامات بڑھ جاتی ہیں تو ایسی حالت میں یہ دوائی بہت ہی کارگر ثابت ہوتی ہے۔ اس طرح تمام قسم کے حمیات میں یہ دوائی بوقت کمزوری اور مایوسی کے مریض کی دستگیری کرتی ہے۔ یہ نہیں کہ کسی خاص قسم کے خاص تپ میں مفید ہے۔ بلکہ خواہ وہ تپ نوبتی ہو یا لازم گرمی سے ہو یا سردی

سے ملیریائی بنجار ہو یا چیچک وغیرہ کا نہ کامی ہو یا طاعونی اور وبائی تپ دق ہو یا سل وغیرہ غرضیکہ ہر ایک تپ میں اس کا استعمال آخری حالتوں میں بہت مفید ہے جو تپ نوبتی ہوں۔ انہیں وقفہ کے وقت ایک خوراک یا دو دینا چاہیئے۔ اور جو لازمی تپ ہوں۔ ان کا جب شدید درجہ گذر جائے یعنی جب تپ کی شدت بظاہر کم ہو جائے لیکن ردی علامات مثل مریض کا بہت کمزور ہو جانا منہ اور منخرین کا خشک ہو جانا لبوں پر دراسی جھلی کا جم جانا انگلیوں کا کانپنا ضعف ہو جانا مریض کی عقل بگڑ جانا مردنی کا چھا جانا وغیرہ وغیرہ علامات مایوسیہ کا ظاہر ہو جانا اس دوا کے استعمال کا خاص وقت ہے۔ بیماری کی وادے تپ جن میں اکثر اسہال شروع ہو جایا کرتے ہیں۔ اور مریض سخت کمزور ہو جایا کرتا ہے۔ اس دوائی کے استعمال سے فوراً اسہال بند ہو کر چند ہی خوراکوں سے تپ اتر جاتا ہے۔ اس دوائی میں بڑی اعلیٰ صفت یہ ہے کہ اسکے استعمال میں مریض آئندہ کمزور نہیں ہوتا بلکہ دن بدن تقویت پکڑتا چلا جاتا ہے۔ زچگی کے تجاروں میں بلاخوف دیا جا سکتا ہے۔ اور چھوٹے چھوٹے بچوں میں بھی بلا خطر یہ دوائی استعمال ہو سکتی ہے۔ اگرچہ بچوں کو بڑوں کی نسبت دوائی کم دینی چاہیئے۔ مثلاً بڑوں کی خوراک چہارم حصہ سے ہشتم حصہ تک کافی ہے یعنی ایک رتی کا چوتھا یا آٹھواں حصہ بچوں کو دینا چاہیئے۔

(۹) علاوہ ان اعضاء اور امراض مذکورہ کے ہر ایک ایسے مرض میں بھی یہ دوائی دیجا سکتی ہے جو پرانی کہنہ ہوگئی ہو۔ اور جس سے مریض نا طاقت و کمزور ہو چکا ہے۔

(۱۰) یہ دوا ضعف باہ میں بھی عام طور پر استعمال کیجاتی ہے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اس دوا کا براہ راست اعضا مخصوص پر کوئی خاص اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ اس لئے کہ یہ دوا مقوی تمام اعضاء ہے اور قوت باہ کا فعل بھی سب اعضاء خصوصاً اعضائے

رئیسہ کی قوت و تحریک پر منحصر ہے۔ اس واسطے یہ دوا ضعف باہ میں بھی نہایت مفید ہوا کرتی ہے۔ تلک عشرۃ کاملۃ۔

ترکیب استعمال۔ شاذ و نادر یعنی قلیل جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اکثر سفوف مسمی ۲ و ۳ کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ہر سہ سفوف کی مقدار خوراک ایک ایک رتی پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ مگر کوئی چیز کھلا کر یا صبح و شام ہر غذا کے بعد دینا بہت اچھا ہے۔

نسخہ ۸ برد

اجزاء۔ بیج کاسنی ۱ تولہ۔ بیج سونف ۱ تولہ۔ تخم کشوث ۹ ماشہ۔ ریوند خطائی ۳ ماشہ

ان سب کو نیم کوب کر کے رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں۔ اور صبح ہلکا سا جوش دیکر نیچے اتار رکھے اور چھان کر کوئی چیز از قسم مصری یا پتاشہ وغیرہ منہ میں ڈالکر نوش کرائیں

افعال و منافع۔ یہ معمولی اجزاء والا نسخہ بہت اعلیٰ اور قیمتی اجزاء والے نسخوں سے منافع میں بڑھکر ہے۔ مقوی جگر اور جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ خصوصاً یہ نسخہ سوزش دست پا جسکو ملتانی ادلی میں تو کہتے ہیں۔ یہ مجرب المجرب ہے۔ ہمارا کئی ہا دفعہ کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔ یہ بیماری اکثر گرمیوں میں ہوتی ہے۔ اس کیلئے ازحد مفید ہے۔ پرہیز۔ گرم و ثقیل اشیاء سے پرہیزی جب تک بالکلیہ تکلیف رفع نہ ہو مریض کو یہ نسخہ برابر استعمال کراتے رہیں۔

نسخہ ۹ سوزاکی

اجزاء۔ نیلہ تھوتھا ۹ ماشہ لے کر اسکو صدف (سیپوں) ۲ دو

میں رکھکر اوپر دھاگہ لپیٹ کر کڑاہی آہنی میں ریگ دو سیر ڈالدیں۔ اور درمیان میں یہ سیپیاں رکھکر آگ پر چڑھادیں۔ دو پہر تک آگ دیتے جاویں دوپہر کے بعد کڑاہی کو نیچے اتار کر سیپیوں میں سے ادویہ مذکورہ نکال لیں۔ بس تیار ہے باریک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

افعال و منافع۔ سوزاک کے زخم کو آناً فاناً مندمل کرکے سوزش کو دفع کرتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ زخم قبل از یں صفا ہو۔

خوراک۔ ایک رتی کا پانچواں بلکہ چھٹا ساتواں ہو تو بہت انسب ہے۔ اسکی خوراک جتنا تھوڑی ہوگی۔ اتنا فائدہ ہے مکھن یا بتاشہ میں رکھکر کھائیں اسکے ہمراہ اگر حسب ذیل ادویہ کی پچکاری ہو تو بہت مناسب ہے۔ روغن صندل ۶ ماشہ۔ روغن گندہ بروزہ ۶ ماشہ دونو کو ملاکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور اسکی روزانہ ایک دفعہ زخم کو پہلے نیم کے پانی گرم شدہ سے صفا کرکے پھر پچکاری مذکورہ ادویہ کی کیا کریں۔

ضمنی نسخہ پچکاری دیگر

نیلا تھوتھا ۶ ماشہ سمندر جھاگ ۲ تولہ رسوت ۴ تولہ سب کو کوٹ پیس کر نصف بوتل پانی میں حل کرکے رکھ لیں اور ایک ہفتہ تک اسکی پچکاری کرائیں۔ بہتر ہے۔ کہ اول سوزاک میں کوئی مدر چیزیں دیکر ادویہ پچکاری کے بعدہ نسخہ ہذا کی استعمال کرائیں۔ پرہیز:۔ گرم و تیز مرچ مصالحہ والی چیزوں سے اجتناب لازم جانیں۔ اسی طرح جماع وغیرہ۔

نسخہ ۲ سانپ کا ٹیکا

اجزاء انڈا مور یک عدد - بجھوری مرچ - اگر میسر نہ ہو سکے تو کالی مرچ

۲ تولہ یا حسب ضرورت پہلے نمبر دوم کو جوکوب کرکے پھر نمبر اول انڈا مور توڑ کر اندر کا سب چیزیں کسی چینی کی پیالی میں ڈالیں ۔ اور اسی میں فی انڈا کے حساب ۲ تولہ نمبر دوم جوکوب ڈالکر ملالیں ۔ اور پیالی پر ڈھکنا دیکر چالیس یوم تک محفوظ جگہ پر رکھ دیں ۔ بعد کو وہ سب کچھ خشک ہو جائے گا ۔ اگر اتنے عرصہ میں خشک نہ ہو تو چند یوم اور پڑا رہنے دیں ۔ جب خشک ہو جائے تو باریک پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں ۔ اسکا رنگ نمبردی مائل ہوگا ۔ اس دوا سے ۱۲ گھنٹہ کے بیہوش سانپ کے ڈسے ہوئے مردہ نما جنکی آنکھ کی پتلی منور تھی ۔ ہوش میں آکر از سر نو زندہ ہو گئے ۔

ترکیب استعمال ۔ جہاں پر سانپ نے کاٹا ہو خواہ آبلہ یا زخم وہاں ہو یا نہ ہو اس جگہ پچھنے لگا کر اوپر دوائی مذکور مل دیں ۔ مگر جب معمولی حالت میں مریض ہو ۔ تو پندرہ منٹ سے نصف گھنٹہ تک زہر انشاء اللہ اتر جائیگا ۔ اگر مریض بیہوش یا مردہ سا معلوم ہو ۔ تو اسکی آنکھ کی پتلی کو دیکھ لیں ۔ اگر پتلی میں عکس یعنی نور نظر آئے ۔ تو قابل علاج ہے پھر پہلے نیش کی جگہ پر پچھنے لگوا کر دوا ملیں بعد کو تالو میں پچھنے لگوا کر دوا ملیں چند منٹ کے بعد تھوڑی دیر سے دوا بذریعہ نلکی وغیرہ کے طور پر ناک میں پھونک دیں اگر دونو نتھنوں میں خدا تعالے کی قدرت سے بیہوش آدمی کو چھینک آئیگی ۔ اور وہ آہستہ آہستہ ہوش میں آجائیگا ۔ تب ۲ ماشہ اسی دوا سے کھلا دیں ۔ یعنی پانی وغیرہ میں گھولکر یا پانی سے بھگو دیں جس طرح مریض پی سکے دیں ۔ تو چند منٹ کے بعد

مریض کو قے آئیگی۔ جسمیں سفید اور جمی ہوئی رطوبت جیسے دہی ہوتی ہے۔ خارج ہوگی۔ اور انشاء اللہ آرام ہوجائیگا۔

غذا۔ فقط دودھ اور چاول کھلائیں تین یوم تک بھی دودھ اور چاول کی غذا ہے جب خواہش مریض پانی بھی پی سکتا ہے بس فضل ایزد و شفا ہوگی۔ اور کسی علاج کی ضرورت نہیں ہے۔

نسخہ ابرائے سل و دق

اجزاء ابرک سفید ۳ تولہ لے کر اسکو ہاون دستہ آہنی میں اتنا باریک کریں۔ کہ مثل غبار ہوجائے پھر آب مولی ایک پاؤ میں اسکو کھرل کرکے خشک ہونے پر ٹکیہ بنالیں جب خشک ہوجائے تو کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پہ نکال کر پھر آب مولی ایک پاؤ میں کھرل کرکے سابق طرح آگ۔ تیسری دفعہ بھی اسی طرح آگ دے لیں۔ بس تیار ہے کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

دیگر صدف مرداریدی ا تولہ۔ مرجان ا تولہ۔ سنگ یشب ا تولہ ابرک سفید ا تولہ۔ ابرک سیاہ ا تولہ عقیق ا تولہ سنگ جراحت ا تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ا تولہ۔ سنکھ رخ مہرہ کلان ا تولہ۔ سرطان سوختہ ا تولہ سبکو باریک کرکے اجوائن دیسی ۵ تولہ کو کوٹ کر ایک پاؤ پانی میں بھگو رکھیں صبح کو مل چھان کر اس پانی میں سب ادویات بالا کا سفوف کھرل کریں خشک ہونیپر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھکر اور گل حکمت کرکے بیس سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ صبح نکالکر ان ادویہ کو پھر بانسہ کے پانی ایک پاؤ میں سابق طور پہ کھرل کرکے آگ دیں۔ اسی طرح ترتیب وار مکو (کرڈ ولوں) نیم۔ کرنجوہ کے پانی میں کھرل کرکے آگ دیں۔ پھر گھیکوار کے نغدہ ایک پاؤ میں و کا سنی۔ زرشک کے ایک

پاؤ پانی میں آخر میں شیر زنہ د شیر خر ایک پاؤ میں کھرل کرکے آگ دیں بس تیار ہے
کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بڑی قیمتی چیز ہے۔ یہ کشتہ اکسیر سل دق ہے
ترکیب استعمال مغز بادام شیرین ۳ عدد دانہ الائچی خورد ۵ عدد تخم خرفہ ایک تولہ اور
کشتہ مذکورہ بالا اکسیر سل دق ایک تولہ سبکو ملا لیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح ہمراہ شربت لال
بنگال کمپنی والی ۲ تولہ
اور شام کو تین چار بجے کے درمیان کشتہ ابرک سوئی والا خوراک ۴ رتی اور
تباشیر ۶ ماشہ و شربت مذکورہ بالا ۲ تولہ حسب خواہش پانی ڈالکر دیں۔ اسکے علاوہ مریض کو شیر
دختراں (یعنی اُس عورت کا دودھ جسکے ہاں لڑکی ہو) دن میں ایک دفعہ جتنا میسر آسکے
پلائیں۔ کم از کم ۳ تولہ ضرور ہو۔ تیز غذا مناسب حال مریض دیں۔ خاکسار نے یہ علاج
سات مریضوں پر کیا جو چھ پر کامیاب رہا۔ ایک نے درمیان میں علاج چھوڑ دیا۔ میں
وثوق سے آپکو یقین دلاتا ہوں۔ کہ یہ طریقہ علاج محض سہل ہے۔ اور یہ بیماری عام ہے
اس مرض کیلئے یہ علاج انشاءاللہ کامیاب ہے۔ چونکہ میرے تجربہ میں شربت لال بنگال کمپنی والی
مفید نکلی ہے۔ اسلئے میں اپنے مریضوں کو یہ اسکو بتاتا کرتا ہوں۔ واللہ اعلم اسمیں کیا جزاء ہیں۔
بہر حال بہت مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ ۲ شربت فولاد

شربت فولاد در اصل کثرت سے جسم میں خون پیدا کرتا ہے۔ اور اسکے استعمال سے
زرد چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور دماغ خوب کام کرتا ہے بشرطیکہ شربت فولاد کو درست طریقہ
سے بنا کر استعمال کیا گیا ہو۔ اشتہار باز شربت فولاد کو سستا بنانیکے لئے اجزاء
درست نہیں ملاتے۔ اسلئے خاکسار اس شربت فولاد کا بالکل اصلی نسخہ کا اظہار کرتا
ہے۔ اس نسخہ کو اشتہار باز ہزاروں روپیہ فیس لیکر بھی نہیں بتائینگے۔ کیونکہ انکی

تجارت کو نقصان پہنچتا ہے۔ آپ اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ شربت فولاد ہمیشہ قابض ہوا کرتا ہے۔ اسلئے جو شربت فولاد کو استعمال کرے۔ وہ مکھن، گھی، دودھ وغیرہ کو کثرت سے استعمال کیا کریں۔ تاکہ قبض نہ ہونے پائے۔

اجزاء۔ امونیا سائٹراس و دہ آئرن ۲۳ گرین۔ ۲ٹ ٹنکچر نکس وامیکا ۲۲ منم
۳ٹ روح کیوڑہ اعلےٰ قسم ایک اونس ۴ٹ ایسڈ سیلی سیلدس ۵ رتی۔
۵ٹ قوام کھانڈ ایک سیر۔

ترکیب: سفید دانہ دار کھانڈ میں پانی پانچ پاؤ ملاکر عام شربتوں کیطرح پکاکر قوام ذرا گاڑھا تیار کر لیا جائے سرد ہونے پر جب آئے۔ تو نمبر ایک کو نمبر تین میں حل کریں۔ جب یہ حل ہو جائے تو نمبر دو اسمیں ڈالدیں پھر ان سب کو نمبر پانچ میں ڈالکر اچھی طرح حل کریں پھر سرد ہونے پر نمبر چار ڈال دیں۔ نمبر چار کوئی خاص جزو اس شربت فولاد کی نہیں ہے۔ بلکہ یہ شربت کو مدتوں تک خراب نہ ہونے دیگی۔ یورپ کی کمپنیاں اس دوا کو ضرور ڈالتی ہیں۔ جسکے باعث مدتوں تک شربت خراب نہیں ہوتا لیکن ہندوستان کی کمپنیاں اس بات کی پرواہ نہیں کرتیں اسلئے انکے شربت کچھ عرصہ کے بعد خراب یا بدمزہ ہو جاتے ہیں۔ جو کہ تجارتی نکتہ نگاہ سے نقصان دہ ہے۔

ترکیب استعمال ۱ تولہ جوان آدمی کیلئے حسب خواہش پانی ڈالکر نوش کریں بس ایکدن میں ایک بار نوش کریں۔ زیادہ نہ لیں۔ **نکتہ** خاکسار اسمیں جب ۱، ۳، و ۲ ڈالتا ہے۔ تو اسمیں عرق سم الفار کی ۵ بوندیں ڈالتا ہوں اور عرق اس طرح تیار کرتا ہوں سم الفار سفید ۳ ماشہ ایک پاؤ پانی میں ڈالکر دیگچی قلعی دار میں ڈالکر ایک پہر تک نرم آگ دیکر اتار لیتا ہوں۔ ٹھنڈا ہونے پر نہایت گفدار موٹے کپڑے سے چھانکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اسکے ملانے سے شربت اور مقوی ہو جاتا ہے۔ اور اسکے

فوائد بھی بڑھ چڑھ جاتے ہیں۔

۱۳ بال امرت شربت

اجزاء۔ مائع الکلس یعنی چونے کا پانی اس ترکیب سے بنائیں۔
چونا بجھا ہوا ۹ ماشہ صاف پانی تین پاؤ میں ڈالکر تین منٹ تک خوب ہلائیں پھر بارہ گھنٹہ تک حفاظت سے برتن کو ڈھک دیں بعدہٗ نتھرے ہوئے پانی کو علیحدہ کرکے سبز رنگ کی بوتل میں ڈالدیں اور ثفل پھینک دیں۔ اسکے بعد سوئے کا عرق نکالکر اور اسمیں قوام کھنڈ حسب ضرورت بناکر جب ٹھنڈا ہو تو اسمیں مائع الکلس کا پانچواں حصہ ملالیں یعنی ۴ حصہ یہ قوام اور ایک حصہ مائع الکلس نیز اسمیں ٹنکچر کاڈر کو اتنا ڈالیں۔ کہ رنگین ہوجائے۔ یہ دوا بس رنگین کرنے کے لئے ہے۔ اور اسکی آمیزش سے کوئی نقص نہیں ہوتا بہتر ہوگا۔ اگر اسمیں ایسڈ سلی سیلس سوڈی ڈالیں تاکہ شربت مدتوں تک خراب نہ ہو۔ پھر ایک اونس یا دو اونس والی شیشیاں بھر کر اور جو مناسب سمجھیں نام رکھ کر لیبل وغیرہ لگاکر فروخت کریں۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو ماہ تک کے بچے کے واسطے ۵ سے ۸ بوند تک

دو سے ۶ ماہ " " " ۸ " ۱۰ " "

۶ " ۱ " " " ۱۵ " ۲۰ " "

اس سے بڑی عمر والے بچہ کو نصف چمچہ سے ایک چمچہ تک ہمراہ پانی۔ دودھ گاؤ۔ یا دودھ مادر وغیرہ میں دے سکتے ہیں۔

افعال و منافع۔ بچے کے معدہ کو طاقتور کرتا ہے۔ اسہال اور بدہضمی بچہ کے لیے ازحد مجرب ہے۔ بچہ کو موٹا تازہ کرتا ہے۔

نسخہ نمبر ۱۴ - ملذذ

اجزاء۔ کافور ۳ ماشہ - زعفران ۳ ماشہ - عاقرقرحا ۶ ماشہ - عطر فتنہ خالص ۱ تولہ

زہرہ گرگ ۱ عدد - پتہ مگیباڑ ایک عدد - مردہ سنگ ۶ ماشہ - جلوتری ۳ ماشہ - خون خرگوش ۱ تولہ

تیل تل ۵ تولہ - شہد ۲ تولہ -

سب ادویہ کو کوٹ پیس کر روغن کنجد میں خوب کھرل کریں بعدہٗ عطر و روغن و خون خرگوش ڈال کر تھوڑا سا کھرل کر کے ڈبیہ یا کھلے منہ والی شیشی میں محفوظ رکھیں -

ترکیب استعمال - بوقت ضرورت عضو خاص پر لیپ کر کے مشغول ہوں - اس قدر ملذذ ہے کہ فریق ثانی بیہوش ہو جاتا ہے - کئی دفعہ کا تجربہ شدہ ہے

نسخہ نمبر ۱۵ دیگر ملذذ اعلیٰ درجہ

یہ نسخہ مجھے ایک ملازم ریاست بہاولپور سے ملا - یہ وہ نسخہ ہے جس عورت سے لگا کر . . . . . کیا جائے - وہ عمر بھر تک تجربہ کیا گیا واقعی حرف بحرف صحیح ہے -

اجزاء - قضیب خرس (ریچھ) سولیمان کردہ ۳ ماشہ - زہرہ گرگ ۱ عدد

عطر فتنہ خالص ۱ تولہ عطر مشک ۴ ماشہ - دار چینی ۳ ماشہ - روغن لونگ ۳ ماشہ

روغن الائچی خورد ۳ ماشہ - عنبر ۲ رتی - کستوری ۲ رتی - بھلاوہ ۲ ماشہ

سب ادویہ کوٹ پیس کر شہد ۵ تولہ میں کھرل کر کے بعدہٗ عطر و روغنیات ڈال کر تھوڑا سا کھرل کریں - تاکہ یکجان ہو جائے - پھر ڈبیہ یا کھلے منہ والی شیشی میں محفوظ رکھیں - ترکیب استعمال - بوقت ضرورت عضو خاص پر تھوڑا سا لگا کر ایکبار مشغول شوند اس قدر ملذذ ہے - کہ عورت فریفتہ ہو جاتی ہے کئی دفعہ کا مجرب المجرب ہے -

نسخہ ۱۶ اکسیر سیلان الرحم

یہ بیماری عورتوں میں نوّے فیصدی ہے۔ اور یہ بے زبان طبقہ اس کا اظہار بالکل نہیں کرتا۔ اور اکثر رحم کی خرابی اور صحت کا بگاڑ اسکے سبب سے ہوا کرتا ہے۔ خاکسار نے اس نسخہ کو بیسیوں جگہ پر استعمال کیا کہیں خطا نہیں ہوا وھو ہذا مرجان عمدہ ایک چھٹانک لیکر کسی گلی کوزہ میں رکھکر اور اس کوزہ کو گودہ گھیکوار سے پر کر دیں۔ پھر کوزہ گلی کا منہ بند کر کے خوب گل حکمت کر کے خشک کریں بعد ۵ اسیر اپلوں کی محفوظ الہوا آگ شام کو دیکر صبح نکال لیں کشتہ تیار ہوگا پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ رتی سے لیکر ۵ رتی تک مکھن گاؤ یا بتاشہ میں علی الصباح

افعال و منافع۔ جریان و سیلان الرحم کی ایک خاص دوا ہے۔ گرم محرک ثقیل اشیاء سے پرہیز۔ اسی طرح جماع وغیرہ سے دوائی کو ایک عرصہ تک استعمال کرنا چاہیئے۔

نسخہ ۱۷ کشتہ فولاد مقوی باہ

اجزاء۔ برادہ فولاد ۵ تولہ۔ پارہ ۵ تولہ۔ گندھک آملہ سار دس تولہ۔ انار کے پتوں کا رس یا جوشاندہ ایک سیر۔ سم الفار سفید ۲ ماشہ نی آنچ۔ گل گیدہ ابلیس ۵

گندھک اور پارہ اسقدر کھرل کریں کہ بالکل سیاہ ہو جائیں پھر اسوقت برادہ فولاد اسمیں ملالیں۔ اور انار کے پتوں کی رس یا جوشاندہ نیم پا میں کھرل کریں۔ اس کے بعد سم الفار ۲ ماشہ ملاکر کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر ٹکیہ بنالیں جب ٹکیہ بھی خشک ہو جائے۔ تو ایک کوزہ گلی میں رکھکر اس کا منہ بند خوب گل حکمت کر کے ۵ اسیر اوپلہ صحرائی کی محفوظ الہوا جگہ پر شام کو آگ دیں۔ صبح سرد ہونے پر نکالکر اور

اسی طرح سے مکرر آٹھ دفعہ آنچیں دیں۔ اور ہر آنچ میں سم الفار سفید ۲ ماشہ

اور انار کے پتوں کا رس یا جوشاندہ نیم پاؤ ڈالتے رہیں۔ آٹھ آنچوں کے بعد

سم الفار ۲ ماشہ مت ملائیں۔ اور رس جوشاندہ انار کی بجائے گودہ گھیکوار ایک پاؤ میں کھرل

کر کے اور ٹکیہ وغیرہ بدستور سابق بنا کر کوزہ گلی وغیرہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اُپلہ کی

آگ دیں۔ پس انشاءاللہ کشتہ تیار ہوگا۔ سرخی مائل کشتہ ہوگا۔ وزن میں بھاری

موقع استعمال و خواص

قوت باہ پیدا کرنے اور بدن کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ دودھ گھی جتنا استعمال کریں ہضم ہو جاتا ہے۔ خوراک۔ ایک چاول سے چار چاول تک حسب برداشت طبیعت مسکہ گاؤ یا بتاشہ میں۔ نوٹ۔ گودہ گھیکوار میں تین آگ دینی ہوں گی

نسخہ ۱۸ اکسیر اٹھرا

یعنی جس عورت کو اولاد ہو کر مر جائے یا اسقاط ہو جائے۔ نسخہ ہم نے پانچ جگہ پر استعمال کرایا تیر بہدف پایا وہ یہ ہے۔

اجزاء۔ درخت سرد کے پتے بغیر سایہ کے (یعنی سرو کے پتے توڑتے درخت پر اپنا سایہ نہ پڑنے دے)

اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر لوگوں وغیرہ کے سایہ سے بچا کر گھر لے آئے۔ پھر خود غسل کرے۔ اور کونڈے سوٹے کو دھو صاف کر کے اسمیں ڈال کر اسکو اسقدر رگڑے۔ کہ نہایت باریک ہو جائیں۔ پھر بیس عدد چپ چینی اسمیں فلفل سیاہ شامل کر کے قدرے پانی ملا کر خوب گھوٹیں۔ کہ لیس پیدا ہو جائے پھر گولیاں بقدر بیر کلاں بنا کر سایہ میں محفوظ رکھے اور سایہ میں خشک کریں۔ کیونکہ دھوپ میں ان کا اثر باطل ہو جاتا ہے

ترکیب استعمال جب عورت کو حمل ہو تیسرا مہینہ شروع ہو تو انکو چالیس یوم تک ہر روز علی الصباح ایک گولی ٹھنڈے پانی سے کھلائیں یعنی ٹھنڈے پانی سے نگل لیا کریں۔

اس کے بعد جب بچہ پیدا ہو۔ تو اس روز سے چالیس روز تک پھر ایک گولی پانی سے ہر روز لیا کریں۔
ہدایات شروع حمل سے بچہ کے دو سال ہونے تک عورت کو لازم ہے۔ کہ کسی میت والے
گھر کا کھانا نہ کھائے اور نہ مردہ کے اوپر جائے اور نہ اسکو دیکھے۔ اسکے علاوہ کسی ایسی عورت کا
جسکے بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس کا سایہ بھی اپنے اوپر نہ پڑنے دے اور نہ کسی ایسی عورت کا ممر
کرے۔ اور نہ اس سے کرائے۔ بچہ جب دو سال کا ہو جائے۔ تو ایک روپیہ کی نیاز حضرت
پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کا ختم دلوا کر بچوں کو کھلاویں۔

نسخہ ۱۹ اکسیر خنازیر

یہی نسخہ مجھے ۱۰ سال کی سعی کے بعد استاد المکرم سے حاصل ہوا۔ میرے بھائی تجربہ کر کے فائدہ اٹھائیں

اجزاء۔ سکاٹ ایملشن بکیم سمیں بعجاب فی تولہ روغن دار چینی
ایک قطرہ اور کریازوٹ دو قطرے اسمیں ملالیں بس دوا تیار ہے۔ اس ترکیب
سے زیادہ بھی دوائی تیار کر سکتے ہیں **افعال و خواص**۔ یہ خنازیر کیلئے ایک خاص دوا ہے۔
اسکے علاوہ کھانسی دمہ ضیق النفس تپدق سل۔ بچوں کا کمزور دبلا ہو جانا۔ نفث الدم۔
وغیرہ میں مفید ہے **ترکیب استعمال**۔ ایک چمچہ غذا کے بعد صبح و شام دودھ گاؤ میں ڈالکر
دیا کریں۔ اور بچوں کو عمر کے لحاظ سے دیں۔ دیگر ضمنی نسخہ خنازیر کیلئے سفوف نسمی ۳۰
یا ۵۰ بھی اعلیٰ درجہ کی دوائی ہے۔

نسخہ ۲۰ اکسیر صرع مرگی و اختناق الرحم

اجزاء۔ پوٹاسی بروماۂیڈ ۹ ماشہ لیکر ایک بڑی بوتل میں ڈالدیں۔ اور پانی
مصفا سے اسکو بھر لیں۔ خوراک ایک گھونٹ بعد از ہر غذا۔ مگر خیال ہے۔ کہ تین ایام تک

یہ دوائی استعمال کرا کے دو یوم ناغہ کرتے رہیں۔ خاکسار کا بہت مجرب نسخہ ہے تازہ
بیماری ہو تو ایک ماہ علاج جاری رکھیں۔ کہنہ پرانی تکلیف ہو تو تین ماہ ضروری ہیں

نسخہ ۲۱ برائے بندش حیض

اجزاء۔ برگ و شاخ کرنجوہ نیم پاؤ۔ مویز ۵ تولہ۔ شاہترہ
۱۰ تولہ۔ پودینہ نیم پاؤ۔ ہلیلہ نیم پاؤ

ان سب ادویہ کو نیم کوب کر کے کسی ظروف وغیرہ میں محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال۔ ایک مشت ان ادویہ سے لیکر شام کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں۔
صبح تھوڑا اسکو آگ پر رکھ کر پھر نیچے اتار کر نصف پانی چھانکر اور کوئی چیز از قسم مصری یا
بتاشہ منہ میں ڈالکر مریضہ کو پلائیں۔ بقایا نصف دیگچی میں پڑا رہنے دیں۔ شام کو تین چار
بجے کے درمیان اسکو فقط چھان کر (کیونکہ اب گرم کرنیکی ضرورت نہیں) نوش کریں۔ اسی
طرح روزانہ لیتے رہیں جب دوا ختم ہو جائے پھر تیار کر لیں۔ تازہ تکلیف (یعنی ایک دو ماہ کی
بندش) کو ایک مہینہ تک یہ علاج کافی ہے ورنہ پرانی کہنہ ہونے میں یہ علاج تین ماہ تک
ضرور جاری رکھیں۔ انشاءاللہ حیض کھل کر آجائیگا۔ جب خون آجائے تو دوا کو دوران حیض
میں مت دیں۔ بعد ایام گذرنے حیض کے پھر شروع کرائیں۔ حتے کہ بالکلیہ شفا و آرام
ہو جائے۔ چونکہ یہ نسخہ صدری ہے۔ ایک بوڑھی دایہ سے بعد تکلیف ملا تھا اور اس کا یہ
نسخہ مشہور تھا۔ تجربہ پر نہایت اکسیر ثابت ہوا۔ اس دوا سے تنہا حیض کھل کر نہیں آتا۔
بلکہ اس دوا کا یہ بھی خاصہ ہے۔ کہ بفضل خدا حمل بھی یقیناً یقیناً ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۲۲ حب مفید النساء

اس نسخہ کا اظہار گو خاکسار پہلے طب جدید اور پاکٹ ڈاکٹر میں کر چکا ہے مگر
اس سے پھر میں کچھ رمزیات کا پردہ اٹھاتا ہوں۔ تاکہ یہ بننے میں سہل ہو جائے۔ اور
فائدہ بھی بدستور رہے۔ اور خاکسار خود اس ترکیب سے بناتا ہے۔ یہ نہ جانیں۔ کہ بندہ
نے اس جگہ کوئی بے ایمانی کی ہے۔ اصل نسخہ جس طرح مجھے حاصل ہوا۔ ویسا ہی جس کا
بندہ نے پاکٹ ڈاکٹر وغیرہ میں اظہار کر دیا ہے۔ یہاں چند اجزاء کو ذرا نسخہ کو سہل بنانے کیواسطے
خود تغیر تبدیل کیا جو نے الواقع تجربہ میں بھی مفید نکلا۔ اسلئے وہ تغیر تبدیل آپکو بتلانا چاہتا
ہوں۔ یہ نسخہ بھی اس تکلیف کیلئے یعنی بندش حیض کیلئے از حد مجرب ہے۔ اس کا بھی خاکسار
نے کئی دفعہ تجربہ کیا ہوا ہے۔ جو عورت کہ کمزور ہو تنگ رہ رہی ہو۔ اسکو از حد مفید ہے۔ ہو ہندا

اجزاء۔ مصبر ۳ تولہ۔ مُرمکی ۲ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ ہینگ ۶ ماشہ
کشتہ فولاد ۶ ماشہ۔ ان سب کو پیس کر شہد میں گولیاں
نخودی بنائیں۔

مقدار ترکیب استعمال خوراک ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر یا اشربہ مناسبہ

افعال و منافع عورتوں کیلئے خاص دوا ہے۔ انکی بہت سی امراض و عوارض باطنی کا
تسلی بخش علاج ہے۔ قلت حیض۔ بندش حیض۔ درد کمر۔ اعضا شکنی۔ قلت خون۔ ضعف جگر۔
بے قاعدگی حیض کی تمام خرابی دور کر۔ نفخ معدہ و اختناق الرحم میں اکسیر ہے۔ اس سے بندش
حیض کی سب شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور مریضہ تندرست سرخرو اور طاقتور ہو جاتی ہے

نسخہ ۲۳ منجن

اجزاء۔ مساگ دنداسہ ۲ تولہ۔ پوست پو دینہ دس گرین۔
سوڈا بائیکارب ۶ ماشہ
سب کو باریک کر کے منجن بنالیں

ترکیب استعمال - ایک ماشہ کے قریب یہ منجن دانتوں پر انگلیوں یا برش سے مل لیا کریں مگر اسکے لگانے کے بعد ایک گھنٹہ تک پانی دکھانا نہ استعمال کریں -

افعال و منافع - یہ معمولی نسخہ بہت بڑے قیمتی نسخوں سے اعلیٰ و افضل ہے دانتوں کی بہت ہی امراض میں مفید ہے مثلاً لثہ سے خون آنا - دانتوں میں درد و پیپ کا آنا دانتوں کے ہلنے کو مفید ہے

نسخہ ۲۴ ترک افیون

اجزاء تخم جوز ماثل - خشخاش سفید - تخم بھنگ - سمسم ہموزن لیکر
باریک پیس کر اور کھلے منہ والی شیشی میں محفوظ رکھیں

جب کسی شخص کی افیون چھڑانی ہو تو اس سے اپنے پاس ایک ہفتہ کی خوراک افیون منگا لیں پھر اسکی علم موجودگی میں اس افیون میں سے ایکدن کی خوراک علیحدہ کر لیں اور ہمیں ایکدن کی خوراک کے برابر یہ دوا شامل کر لیں اور اسکی گولیاں افیونی کی عادت کے برابر بنا دیں اور ہفتہ بھر اسکو کھانے کو دیں - دوسرے ہفتہ پھر اسیطرح افیون منگا کر اسمیں سے دو روز کی خوراک علیحدہ کریں اور اسکی بجائے دوا شامل کر کے گولیاں بنا دیں - اسی طرح ہر ہفتہ ایکدن کی خوراک کم کرکے دوا شامل کرتے جاویں چار ہفتہ کے بعد جب مریض کو آپ تین روز کی افیون میں چار روز کی دوا ملا کر دینگے - اس وقت تھوڑی تھوڑی اسوت مصفی بھی ساتھ ملانی شروع کر دیں (یعنی دوا میں اسوت ملاتے جائیں تا کہ اس کا رنگ سیاہ رہے بالآخر مریض دوا پہ آ رہیگا - اسوقت پھر حسب سابق بجائے افیون کے دوا کم کرتے جائیں - اور بجائے دوا اسوت بڑھاتے جائینگا - یہ کورس جلدی ہی طے ہو سکتا ہے یعنی ہو سکتا ہے - کہ اسوقت فی ہفتہ دو دو روز کی دوا کم کرتے اور اسوت بڑھاتے جائیں - بالآخر مریض افیون و دوا کی بجائے اسوت پہ آ رہیگا - اسوقت آپ دیکھینگے کہ اسکی تمام وہ شکایات اور عوارض جو افیون خوری

کیونکہ جس سے بھی یہ دور ہو گئی ہیں۔ اور افیونی اب وہ افیونی نہیں رہا۔ بلکہ اسکے تمام قویٰ تنا ہو گئے۔ کہ وہ قوی اثیر انسان ہے۔ یہ صرف افیون کی عادت ہی ترک نہیں کراتی۔ بلکہ ان تمام بُرے نتائج کو جو افیون خوری کی وجہ سے پیدا ہو چکے ہوں۔ دُور کر دیتی ہے تجربہ کر کے دیکھ لیں۔

نسخہ ۲۵ تریاق عقرب

اجزاء۔ سم الفار سفید ۱۶ ماشہ۔ مغز تخم جمالگوٹہ دانہ ۸ تولہ

ان دونو کو آپس میں کھرل کر کے کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں اور اسپر سم یعنی زہر کا لفظ ہی لکھ دیں

ترکیب استعمال۔ جہاں بچھو یعنی کژدم نے کاٹا ہو وہاں مقام نیش پر تھوڑی سی یہ دوا لگا دیں۔ اگرچہ اس دوا کے لگانے سے جلن ہو گی مگر درد فوراً رفع ہو جائے گا کئی دفعہ کا مجرب ہے۔

نسخہ ۲۶ سرمہ تریاق چشم

اجزاء۔ پھلہ جست ۲ تولہ۔ سرمہ سیاہ ۲ تولہ۔ زنگار ۴ ماشہ سفید کاشغری ۴ ماشہ سمندر جھاگ ۵ ماشہ۔ افیم خالص ۵ ماشہ

سب کو اچھی طرح کھرل کر کے سرمہ بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک ایک سلائی آنکھوں میں سوتے وقت لگائیں اور اسی طرح صبح

افعال و منافع۔ آنکھوں کی تمام امراض کو مفید ہے۔ مثلاً دھند۔ ضعف بصر آنکھوں سے پانی جانا۔ سرخی چشم کو نافع ہے۔

نسخہ ۲۷ مرہم مندمل زخم

اجزاء کافور ۶ ماشہ - مردہ سنگ - سفیدہ کاشغری ہر ایک ۱۲ ماشہ - موم سفید ۲ تولہ - تیل تل ۵ تولہ - اول موم کو روغن میں گھلا کر بعدہ دوائیں کوٹ چھانکر داخل کریں - اور سرد ہونے کے بعد ایک انڈے مرغ کی سفیدی ملاکر مرہم بناکر کسی ڈبیہ وغیرہ میں محفوظ رکھیں -

بوقت ضرورت زخم پر لگاکر پٹی باندھ دیا کریں - گو یہ نسخہ ایک مشہور کتاب کا ہے مگر میرے تجربہ میں عرصہ سولہ سال سے آرہا ہے - لہذا مجرب ہے جب زخم بالکل صاف ہو اور اندمال (مٹنے) میں نہ آتا ہو - تو یہ مرہم ایسے زخم کے اندمال کیلئے اکسیر ہے ہسپتالوں سے مریض پھر پھرا کے میرے پاس آتے - بفضل ایزدی ایک ہفتہ کے اندر اندر زخم ملنا شروع ہو جاتا ہے - نہایت ہی مجرب المجرب ہے -

نسخہ ۲۸ برائے دمہ

اجزاء - آک کے پھول بغیر ڈنڈی کے نمک سیچر یا سیاہ دونو کو ہموزن لیکر عرق گاؤزبان سے کھرل کرکے بقدر ۲۰۰ رتی گولیاں تیار کریں صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دو یا تین گولی پانی سے لیا کریں - یہ معمولی نسخہ دمہ کے لئے اکسیر ہے - اور پرانہ دمہ والے مریض ایک لمبے عرصہ تک اس کو پابندی پرہیز وغیرہ کیساتھ استعمال کریں - تو یقیناً دمہ سے نجات حاصل کر سکتے ہیں -

نسخہ ۲۹ خضاب رحمانی

اجزاء - پیرافینی لین - ڈائی امین رنگ نسواری مائل شبدکل پوڈر - ہلکی چمکدار ایک حصہ - ٹارٹرک ایسڈ ایک حصہ - بیریم پرآکسائڈ ۲ حصہ -

سبکو کھرل میں باریک سفوف کر کے رکھ دیں جتنا دوائیاں باریک زیادہ کھرل شدہ ہونگے اتنا خضاب اچھا ہوگا۔ برنگ نیلی شیشی میں محفوظ رکھیں اور کاک کو خوب مضبوط کریں۔ بوقت ضرورت ایک دو ماشہ یا جتنا ضرورت ہو۔ پیالی چینی میں ڈالکر ایک آدھ گھونٹ پانی تازہ (نہ سرد نہ گرم) ڈالکر برش سے خوب حل کریں۔ ۵ منٹ بعد زور سے برش کے ساتھ بالوں پر لگائیں خشک ہونے پر دھوکر بال سنوار لیں۔

نسخہ ۳۰ اکسیر ماسخورہ

یہ نسخہ میرے عزیز ڈاکٹر رشید احمد ڈنٹل سرجن کا ہے۔ یہ نسخہ ان کا اتنا مشہور ہے کہ اہل غرض ان کو مبلغ پندرہ روپیہ فقط اس نسخہ کے اظہار کے واسطے دیتے ہیں۔ اور بھی کتنے اصحاب نے یہ نسخہ اُن سے پوچھا۔ مگر وہ ہمیشہ نفی میں جواب دیتے رہے۔ عزیز مذکور چونکہ میرے شاگرد ہیں طالب علمی کے زمانہ میں میرے ہاں میزان الطب پڑھتے تھے۔ جب بندہ نے تالیفات رحمانی کا اشتہار دیا۔ تو آپ نے اس اشتہار کا مطالعہ کرتے ہی اور میرا عندیہ معلوم کر کے بشرح صدر نسخہ مذکورہ دینے کا وعدہ فرمایا۔ چنانچہ جب بندہ اُن کے مطب میں پہنچا۔ تو

آپ نے فوراً نسخہ کا اظہار کر دیا جس کا میں از حد عزیزہ موصوف کا ممنون ہوں۔ خداتعالٰے ان کی عمر دراز کرے۔ اور کام میں کامیابی دے۔ نسخہ مذکور حسب ذیل میں درج ہے۔

ٹنکچر آئیوڈین	ایک ڈرام -	ٹنکچر مرھ	ایک ڈرام
ٹنکچر ایکوانائٹ	ایک ڈرام -	ٹنکچر سٹیل	ایک ڈرام
آئیل کلوز	ایک ڈرام -	آئیل یوکلپٹس	ایک ڈرام
کریازوٹ	ایک ڈرام -	ایسڈ کاربالک	ایک ڈرام
کلوروفارم	ایک ڈرام	منتھول	ایک ڈرام
~~گلسیر~~	ایک ڈرام	کیمفر	ایک ڈرام

گلیسرین چار ڈرام - سب سے پہلے منتھول اور کیمفر کو شیشی میں ڈال کر حل کریں۔ بعدہ سب ادویہ ڈال دیں۔ اور خوب اچھی طرح شیشی کو ہلائیں۔ بس دوائی تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۔ ایک تنکہ کو تھوڑی سی کپاس لپیٹ کر اور دوائی میں ڈبو کر دانتوں کے اندر باہر لثہ پر پھیر دیں۔ پھر نصف گھنٹہ تک کوئی چیز نہ کھائیں۔ نہ پئیں۔ **افعال و منافع** ۔ یہ دوائی ماسخورہ کیلئے تو اکسیر ہے۔ ویسے دانتوں کی سب امراض مثلاً درد دانت لثہ سے خون پیپ جانا۔ دانتوں کا ہلنا وغیرہ کو ازحد مجرب ہے۔ دیگر جوش منہ اور بثورہ حلق کو نافع ہے۔ ان پر بھی دوائی مذکور کا پھریرا لگانا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب ۳ ماشہ کی شیشی بھر اور ۶ ماشہ والی ۸ر کو دیتے ہیں۔ منہ کی بدبو دانتوں کے بوسیدہ ہو جانے اور پیپ آنیکو نافع ہے۔ یہ ایک تجارتی اور مجرب نسخہ ہے۔ عمدہ اچھے لیبل اور نام وغیرہ عمدہ تجویز کرکے فایدہ اٹھائیں۔

طب کے متعلق جو نسخے تھے - وہ ختم ہو گئے - اب صابن سازی کے نسخے
میں اظہار کرتا ہوں - یہ نسخے عامیانہ اور سنے سنائے یا کتابی نہیں - بلکہ بندہ نے
مبلغ عـــہ/۵ روپیہ فیس دیکر عملاً حاصل کئے تھے - یہ استاد صاحب ابتک زندہ ہیں -
اور میرے محلہ میں رہتے ہیں - ملتان میں جاکر انہوں نے ایک سال کے عرصہ اور
مبلغ یکصد روپیہ خرچ کرنے پر یہ فن سیکھا تھا - اور الغرض جب ان سے یہ کام سیکھنے
آتے ہیں - تو وہ مبلغ چالیس پچاس سے کم نہیں لیتے - اور پھر سب کے سب
نسخے نہیں بتلاتے نیز راز کی باتیں بھی وہ مخفی رکھتے ہیں - چونکہ میرے وہ ہمسایہ
ہونے کے باعث نہایت مہربان ہیں - مجھے سب کے سب نسخے ہی بتلا دیئے -
اور ساتھ راز کی باتیں بھی افشا کر دیں - یہ ایک فن ہے - اگر انسان اسمیں
مکمل ہو پھر کچھ سرمایہ بھی ہو تو چھوٹی بستی سے لے کر بڑے بڑے شہروں
میں یہ کام چل سکتا ہے - اور انسان آرام سے زندگی گذار سکتا ہے - اگر آپ سے
کوئی نسخہ تحریر کے مطابق تیار نہ ہو سکے یا کچھ غلطی وغیرہ ہو جائے - اس کا خاکسار
ذمہ دار بنتا ہے - ہر وقت میں جواب دینے و اصلاح کرنے کو تیار ہوں - میں اپنی
طرف سے نہایت وضاحت سے نسخوں کو معہ ترکیب وغیرہ کے لکھوں گا - تاکہ آپ
کو کسی قسم کی غلطی نہ لگے - اور آپ اس طرح صابن تیار کر سکیں جسطرح استاد
کے سامنے آپ بناتے ہیں - پھر بھی اگر کوئی سقم وغیرہ رہ جائے تو بندہ ہر قسم
کا ذمہ ہے -

نسخہ اصلی صابن اعلے درجہ قابل تحفہ

اجزاء سوڈا کاسٹک ایک پاؤ   پانی   دو پاؤ

تیل کھوپرہ ۴ چھٹانک تیل ۴ چھٹانک

تیل جہوہ نیم سیر

ترکیب اول سوڈا کاسٹک کو کڑاہی آہنی میں ڈالکر پانی میں حل کریں جب یہ سرد ہوجائے۔ تو باقی سب اجزا یعنی روغنیات ڈالکر ڈنڈا سے خوب ہلاتے اور رگڑتے رہیں۔ حتےٰ کہ قوام پہ آجائے۔ جب قوام آجائے تو اسکو روغنی گلی پیالوں (یا جس قسم کے سانچے آپ کے پاس موجود ہوں) میں بھرلیں۔ وہ اس طرح کہ چھوٹا سا چمچہ سخت از قسم تانبا وغیرہ ہو۔ یہ قوام کا نصف بھر کر پیالی یا سانچے میں زور سے ڈالتے جائیں۔ یعنی چمچہ کو سیدھا اوپر لیجا کر پھر الٹا کر کے زور سے قوام کو پیالی میں ماردیں۔ قوام کو اسی طرح پیالی میں مارتے جائیں۔ اور پیالی یا سانچہ کو ہلاتے جائیں۔ یعنی پیالی کو زمین یا لکڑی (جو پیالی کے نیچے رکھا ہو) پر آہستہ آہستہ مارتے جائیں۔ تاکہ قوام یکساں پیالی کے خول کو بھرتا جائے۔ پیالی کو بھریں۔ بلکہ تھوڑی سی جگہ باقی ہو۔ کہ قوام کا ڈالنا بند کردیں۔ اسی طرح سب پیالوں کو بھردیں۔ بعد ختم ہونے قوام کے پیالوں کو جو کہ قوام صابن سے پرشدہ ہیں۔ ایک دوسرے کے اوپر الٹا دیکر ایک محفوظ جگہ یعنی اس کام کے لئے ایک خاص چار دیواری مکان کے اندر چھوٹی سی بنالیں۔ اس میں پیالیاں رکھکر اوپر اس کے از قسم کپڑا جات یا رضائی کہنہ وغیرہ ڈالدیں۔ اسکو صابن کا دب کہتے ہیں۔ بعد گذرنے سات آٹھ پہر کے اس کو نکالکر دیکھیں۔ کہ صابن خشک ہوگیا ہے یا نہیں۔ اگر انگلی کا دبا وسہتا ہو تو تیار ہے۔ ہاتھ کی ہتھیلی کا زور ذرا پیالی کو ٹیڑھا کر کے صابن پر دیتے جائیں اور

صابن کو نکالنے جائیں پس صابن اعلیٰ درجہ کا تیار ہے۔ یہ صابن خاص الخاص ہے۔ یہ اپنے لئے یا کسی کو تحفہ دینے کے لئے تیار کیا کریں۔ ذرا مہنگا پڑتا ہے۔ مگر چیز خالص ہے۔

ضروری نوٹ۔ اول سوڈا کاسٹک کو تھوڑے پانی میں حل کریں۔ پھر تقریبا پانی ڈالیں۔ اس

نسخہ ۲۳ صابن دیسی بڑھیا قسم

اجزاء سوڈا کاسٹک	ایک پاؤ	پانی	ایک سیر
نمک	نیم پاؤ	میدہ	۳ چھٹانک
تیل ارنڈی دیسی	ایک پاؤ	تیل تل	ایک پاؤ
تیل مہوہ	چھ چھٹانک	تیل کھوپرہ	چھ چھٹانک

ترکیب۔ پہلے سوڈا کاسٹک کو ایک کڑاہی آہنی میں ڈالکر پانی میں حل کریں اسکے بعد اسمیں نمک بھی ڈالدیں۔

پھر دوسری کڑاہی آہنی جو کسی قدر بڑی ہو۔ اسمیں میدہ ڈالکر ۲۲
باقی روغنیات خوب طرح ڈنڈا سے رگڑیں۔ تاکہ میدہ ان تیلوں میں حل ہو جائے جب دیکھیں میدہ حل ہوگیا اور سوڈا بھی سرد ہوگیا پھر سوڈا والی کڑاہی ہلا کر میدہ والی کڑاہی میں الٹ دیں اسکے بعد فوراً ڈنڈا سے رگڑنا شروع کردیں۔ تاکہ سب اجزاء یک جان ہو جائیں۔ اور یہ صابن جلدی قوام پہ آجائیگا۔ جب دیکھیں۔ قوام پر صابن آگیا ہے۔ تو سانچوں یا پیالیوں میں ترکیب معلوم مرقومہ کی طرح بھرلیں۔ اور اسی طرح سب کچھ کریں۔ یعنی پیالیوں کو ایک دوسرے

کے اوپر رکھیں۔ اور دبا دیں۔ بعد گذرنے آٹھ پہر کے نکالیں۔ یہ صابن بھی بڑھیا اعلیٰ قسم کا ہے۔

نکتہ۔ سوڈا حل شدہ جب تک ٹھنڈا نہ ہو تب تک میدہ والی کڑاہی میں مت ڈالیں۔ اور یہ قاعدہ ہر جگہ یاد رکھیں

نسخہ ۳۳ صابن دیسی عمدہ جو عام تجارت کے کام آرہا ہے

اجزاء سوڈا کاسٹک	ایک پاؤ	پانی	۵ پاؤ
نمک نیم	پاؤ	میدہ	چھ چھٹانک
تیل کھوپرہ نیم سیر		نیم تیل مہوہ	چھ ״
تیل تل	چھ چھٹانک	ترکیب وہی ہے	

یعنی پہلے ایک کڑاہی آہنی میں سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کریں اور نمک بھی اسمیں ڈالیں اور دوسری کڑاہی میں میدہ و روغنیات ڈال کر ڈنڈا سے خوب حل کریں۔ جب میدہ حل ہو جائے۔ تو سوڈا والی کڑاہی اس میں الٹ دیں اسکے بعد ڈنڈا سے خوب ہلائیں وہ گاڑہی جب قوام صابن آجائے۔ تو ترکیب معلومہ سے سانچوں یا پیالیوں میں بھر لیں۔ اور دب دیکر بعد گذرنے آٹھ پہر کے نکال کر کام میں لائیں۔ یہی نسخہ ہے۔ جو تجارت کے لائق اور پھر کپڑے دھونے وغیرہ میں بہت اعلےٰ اور عمدہ ہے۔ ساتھ ہی منافع بھی ہے۔

راز کی بات

نسخہ ۳۴ صابن دیسی گھٹیا عمدہ قابل تجارت

اجزاء سوڈا کاسٹک ایک پاؤ پانی ۳ سیر
نمک دس چھٹانک میدہ دس چھٹانک
تیل کھوپرہ دس " تیل مہوہ ایک پاؤ
تیل کھوپرہ تل چھ چھٹانک بس ترکیب بالامرقومہ صابن
نمبر ۳۳ کی طرح تیار کریں۔ یہ نمبر ۳۳ سے گھٹیا ہے مگر یہ بھی تجارت
کے قابل اور منافع والی چیز ہے،

نسخہ ۳۵ صابن دیسی چمکیلا

اجزاء سوڈا کاسٹک ایک پاؤ پانی دو پاؤ
تیل تل ایک سیر ترکیب کڑاہی آہنی
میں سوڈا کاسٹک کو پانی محررہ سے حل کریں۔ سرد ہونے پر
تیل تل ڈال کر خوب ڈنڈے سے رگڑتے اور ہلاتے رہیں۔ ذرا
دیر کے بعد قوام پر آئیگا۔ بے صبری نہ کریں۔ ڈنڈا مارتے جائیں۔ بالآخر
قوام پر آجائیگا۔ جب قوام پر آئے۔ حسب دستور محررہ پیالیوں سانچوں
میں بھر کر دبا دیں۔ اور آٹھ پہر کے بعد نکال لیں۔ اچھا عمدہ صابن ہوگا
نوٹ:۔ اس صابن کی صفائی کو صابن ساز بھی دیکھ کر حیران ہوتے ہیں

نسخہ ۳۶ صابن دیسی بڑھیا اوسط درجہ

اجزاء سوڈا کاسٹک ایک پاؤ پانی ۵ پاؤ
نمک ایک پاؤ میدہ ۵ ۹ چھٹانک چھٹانک

تیل سرسوں گڑدام سیر تیل کھوپرہ ۱/۲ چھٹانک
تیل مہوہ ایک پاؤ تیل تل نیم پاؤ
ترکیب وہی ۳۲ والی کی طرح تیار کریں۔ یہ صابن عمدہ فروخت
کے لائق منافع بھی ہے۔

۳۳ صابن دیسی نمک والا

اجزاء سوڈا کاسٹک ایک پاؤ پانی ۵ پاؤ
نمک ایک سیر میدہ ایک پاؤ
تیل تل ایک پاؤ۔ تیل مہوہ ایک پاؤ
روغن کھوپرہ نیم سیر۔ ترکیب وہی ۳۲ والی
کی طرح تیار کریں۔ اچھا عمدہ صابن ہے۔ بکری اور منافع کے لائق ہے
ضروری نوٹ۔

نسخہ ۳۴ صابن متوسط درجہ چلتاؤ

اجزاء سوڈا کاسٹک ایک پاؤ پانی چار سیر
نمک پندرہ چھٹانک سوڈا سلیکیٹ نیم پاؤ
میدہ پندرہ چھٹانک۔ تیل کھوپرہ دس چھٹانک
تیل مہوہ دس چھٹانک۔ ترکیب پہلے سوڈا کاسٹک کو
علیحدہ کڑاہی میں ڈالکر ساڑھے تین سیر پانی میں حل کریں۔ اور اسمیں
نمک بھی ڈالدیں اور سوڈا سلیکیٹ کو دو پاؤ پانی میں علیحدہ کسی ظرف

میں حل کریں۔ جب دیکھیں کہ خوب اچھی طرح حل ہو گیا ہے۔ یہ حل شدہ پانی سوڈا اسپیل لیٹ ڈالا بھی سوڈا کاسٹک والی کڑاہی میں ڈالکر خوب اچھی طرح حل کریں اسکے بعد دوسری کڑاہی میں سیندہ ڈالکر اور اسمیں روغنیات ڈالکر خوب حل کریں جب دیکھیں سوڈا حل شدہ سرد ہو گیا ہے تو اسکو بھی سیندہ روغنیات والی کڑاہی میں ڈالکر خوب اچھی طرح ڈنڈا وغیرہ سے حل کریں۔ کہ قوام صابن پر آجائے۔ پھر سانچوں یا پیالیوں میں حسب دستور بھر کر دب دیں۔ اور آٹھ پہر کے بعد نکالکر کام میں لائیں۔

ضروری بات۔ اس صابن کو کبھی کھلی ہوا میں مت رکھیں۔ ورنہ شکل خراب کر جائیگا

نسخہ ۳۹ صابن چربی والا

~~سوڈا کاسٹک~~

اجزاء

سوڈا کاسٹک ایک	پاؤ	پانی دو	سیر
نمک دو	چھٹانک	سیندہ ایک	پاؤ
چربی تین	پاؤ	تیل کھوپرہ ۶	چھٹانک
تیل مہوہ نیم	پاؤ		

ترکیب اول سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کریں اسکے بعد نمک بھی اسمیں ڈالکر حل کریں۔

بعدہٗ دوسری کڑاہی میں سیندہ ڈالکر اور روغنیات ڈالکر حل کر لیں نیز چربی کو علیحدہ کسی ظروف میں گرم کرکے اس سیندہ والی کڑاہی میں ڈالدیں مگر یاد رہے کہ سیندہ والی کڑاہی کو ذرا گرم رکھنا چاہیے۔ کہ وہ اس طرح کہ اس کڑاہی کے نیچے گرم ریگ یا کوئلے گرم ہونے چاہییں۔ تاکہ چربی پھر سرد ہو کر باقی

مصالحہ کو خراب نہ کرے۔ جب چربی ملائیں۔ تو فوراً سوڈا حل شدہ بھی ڈالدیں۔ اور ڈنڈے سے خوب ہلائیں۔ اور گرائیں تاکہ صابن قوام پر آجائے۔ پھر سانچوں یا پیالیوں میں ڈالکر دبا دیں اور سات آٹھ پہر کے بعد نکالیں۔ اچھا عمدہ صابن تیار ہوگا۔ فروخت کے لائق اور منافع والی چیز ہے

نسخہ ۳۴ صابن اعلیٰ قسم

~~سوڈا کاسٹک~~ اجزاء

سوڈا کاسٹک ایک پاؤ پانی تیس پاؤ
نمک ایک چھٹانک میدہ ۳ چھٹانک
تیل ارنڈی دیسی ایک پاؤ۔ تیل تل ایک پاؤ
تیل مہوہ چھ چھٹانک تیل کھوپرہ چھ چھٹانک

ترکیب وہی ۳۲ والی ہے۔ اسی طرح تیار کریں۔ یہ صابن اعلیٰ قابل تجارت ہے۔ منافع بھی ہے۔

نسخہ ۱۸ صابن انگریزی کاربالک وغیرہ

اجزاء

(۱) سوڈا کاسٹک ۔ چھٹانک

(۲) پانی نیم ۔ پاؤ

(۳) تیل کھوپرہ ساڑھے پانچ ۔ چھٹانک

(۴) روغن کاربالک ۰۲ ۔ تولہ

ترکیب اول سوڈا کاسٹک کو چھوٹی سی کڑاہی آہنی صفا شدہ یا کسی مٹی کے برتن گلٹ شدہ میں (جیسے ملتان میں بنتے ہیں) ڈال کر پانی میں حل کریں۔ بعد سرد ہونے کے اسی ظروف میں جسمیں سوڈا کاسٹک حل شدہ ہے۔ تیل کھوپرہ ڈال کر خوب حل کریں۔ اور ڈنڈا مارتے رہیں۔ دو منٹ کے واسطے رک جائیں۔ تو رک جائیں ورنہ مارتے رہیں۔ اس کا قوام ذرا دیر سے آتا ہے۔ جب دیکھیں۔ کہ گاڑھا ہو رہا ہے۔ تو اسمیں روغن کاربالک ڈالدیں نیز جیسا رنگ آپکی مرضی ہو آپ ڈالدیں۔ مگر یاد رہے اسمیں گلابی رنگ اچھا لگتا ہے نیز جیسا رنگ ڈالیں بڑھیا اعلیٰ قسم ہو خراب ردی سستا ہرگز ہرگز نہ ڈالیں پھر ڈنڈا سے ہلاتے رہیں۔ حتےٰ کہ قوام صابن پر آجائے مگر یہ ذرا نرم ہو۔ تو ایک خاص قسم کے سانچے ٹین کے بنے ہوئے بازار میں ملتے ہیں۔ اُن میں بھر لیں۔ اور دبا دیں۔ دوسرے دن ان کو نکال کر خاص ٹھپوں کی مقدار جتنا ٹکیاں کاٹ کر ٹھپہ لگاتے

جاہیں۔ یہ خاص ٹھپّے پیتل کے بازار میں ملتے ہیں۔ اور اُس کے
ساتھ انگریزی حروف بھی لگے ہوئے ہوتے ہیں مختلف ٹکڑوں
پر مختلف نام ہوتا ہے۔ کسی پر سوپ کاربالک کسی پر سوپ نیم
کسی پر کستوری سوپ لکھا ہوا ہوتا ہے۔ پھر جس قسم کا صابن
بنانا ہوتا ہے۔ وہی ٹھپہ لگاتے ہیں۔ جب یہ ٹھپہ لگ جاتے۔
تو اعلیٰ درجہ کا انگریزی ساخت کا صابن تیار ہو جاتا ہے۔ اگر
آپ اس کو تجارتی رنگ پر چلانا چاہتے ہیں۔ تو کسی بڑے شہر
سے آپ اپنے دوکان کے نام کی ڈبیہ کاغذ جس پر اس صابن کا
نام ہو۔ اور آپ کی دکان کا نام ہو۔ بنوا کر اور نہایت لطافت وغیرہ
سے ان کو اس ڈبیہ میں بند کرتے جائیں۔ اور حسب منشا رقم لے
کر فروخت کریں۔ یہ تجارتی کام ہے جس طرح آپ کی مرضی آئے
کریں۔ یاد رہے۔ کہ انگریزی صابن بنانے کے فقط یہی ایک ترکیب
ہے۔ آپ جیسا صابن بنائیں۔ اس میں وہ چیز ڈالتے جائیں۔ اور
نام بھی وہی رکھتے جائیں۔ مثلاً کاربالک کی جگہ پر روغن نیم ڈالیں
تو نیم سوپ بن جائے گا۔ اگر سنٹ کستوری ڈالیں گے۔ تو کستوری
سوپ ہوگا۔ خلاصہ جتنا خوشبوئیں وغیرہ ہیں۔ ان سب کا اسی طریقہ
سے صابن تیار ہو سکتا ہے۔

ضروری باتیں۔ (۱) مقدار اجزا میں ۲، تولہ وہ چیز ڈالیں۔
جس کا صابن بنانا ہے۔ اور رنگ جیسا ڈالیں۔ بڑھیا قسم کا ہو

نوٹ:- بجائے خاکستر ابلہ صحرائی کی اگر سفیدہ تین حصہ ڈال کر بال صفا سفوف بھی اس ترکیب سے تیار کر سکتے ہیں۔ جلد یاد رکھنا چاہئے۔ کہ بیریم سلفائیڈ عمدہ ہو۔

نسخہ ۴۲ بال صفا صابن

اجزاء:

	بیریم سلفائیڈ	ایک حصہ
	خاکستر ابلہ صحرائی	تین حصہ

ان دونو کو آپس میں ملا کر اور ان میں آٹا اور پانی ڈالیں کہ قوام صابن پر تیار ہو جائے۔ پھر ایک ایک ٹکیہ وزن اس سے لے کر ٹکیہ بنانے جائیں۔ اور اس پر بال صفا صابن کا ٹھپہ لگاتے جائیں آخر میں ورق قلعی ان کو لپیٹ کر کاغذ کی ڈبیہ میں رکھتے جائیں۔ جس پر نہایت عمدہ لیبل وغیرہ آپکی دکان کا اور صابن کا لگا ہوا ہو۔ اور پرچہ ترکیب استعمال بھی ساتھ چھپا ہوا ہے۔

نہایت بغیر جلد کو ملائم اور صاف کرنیوالا صابن تیار ہوگا جس میں بہت ہی منافع اگر تجارت کرنیکا طبیعت میں مادہ ہو۔ تو انسان اس سے بہت کچھ کما سکتا ہے

ترکیب استعمال وہی عام تھوڑے سے ٹکڑے صابن سے لیکر پانی میں گھول کر مقام ضرورت پر لیپ کر دیں اور ایک منٹ میں اتار دیں۔ مدعا حاصل ہو گا

فقط

آخری التماس

الحمد للہ کہ ہم اپنے وعدہ سے سبکدوش ہوتے ہیں۔اور بارگاہ ایزدی میں دعا کرتے ہیں۔کہ ان نسخہ جات سے میرے بھائی حسب مدعا فائدہ اٹھائیں۔اور اپنے وعدہ پر بھی سختی سے پابند رہیں۔

اگر کسی نسخہ میں غلطی لگے۔کوئی بات سمجھ میں نہ آئے۔تو مجھے بذریعہ ڈاک اطلاع دیجائے جواب باصواب دینے میں دریغ نہ ہوگا۔ہاں جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ کا آنا ضروری ہے

والسلام

آپ کا مخلص بھائی محمد عبد الرحمن از کوٹلہ مغلاں
ضلع ڈیرہ غازیخاں ۲۹ جولائی ۱۹۳۷ء
مطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

حبیبی علاج الاطفال

اس نام کا رسالہ قبلہ حکیم صاحب تالیف کر رہے ہیں جسمیں ننھے معصوم بچوں کی مخصوص بیماریوں کا ذکر ہوگا۔ جس کی وجہ سے یہ نونہال اپنی ابتدائی عمر بہار میں پژمردہ ہو کر اپنے ماں باپ کو داغ مفارقت دے جاتے ہیں۔ باقی موضوع رسالہ کے نام سے عیاں ہے۔ گو اس مضمون پر پہلے کئی رسالے اطباء کی طرف سے نکل چکے ہیں مگر ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است قبلہ حکیم صاحب کی تصنیف میں یہ خصوصیت ہے کہ سادہ اور عام فہم تحریر اور مجربہ تھوڑے نسخوں پر اکتفا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قبلہ حکیم صاحب کی تصنیف شدہ کتابوں کو پبلک نے از حد پسند کیا ہے۔ کتاب زیر طبع ہے۔ نام درج رجسٹر کرالیں قیمت رسالہ آٹھ آنے علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- مینیجر دار الکتب شفاخانہ رحمانی کوٹلہ مغلاں جام پور

ضلع ڈیرہ غازیخاں (پنجاب)

رفیق اطبا و مریضین

معروف بہ

پاکٹ ڈاکٹر یا جیبی حکیم

یہ وہی کتاب ہے جسکے لیے یہ کتاب شائع کی گئی۔ اور جس پر پبلک کے
مشہور اخباروں و طبی رسالجات نے مشہور ریویو کئے۔ اور جسے پبلک نے از حد پسند
کیا۔ اب اس کا دوسرا ایڈیشن نکلنے والا ہے جس کا مسودہ بالکل تیار ہے پہلے اڈیشن سے
دوگنی لکھی گئی ہے لیکن دو جلدوں میں شائع ہوگی پہلے اڈیشن میں جتنی کمیاں تھیں وہ
پوری کردی گئی ہیں۔ کتاب ہر طرح قابل دید ہے۔ کتاب عنقریب انشاء اللہ کتابت کیلئے
کاپی نویس کے پاس بھیجدی جائیگی۔ اگر خدا کا فضل شامل حال ہوا تو مہینہ دو مہینے کے اندر
اندر شائع ہوجائیگی۔ نام درج رجسٹر کرالیں قیمت کتاب ہر دو جلد مجلد مطلا عہ محصول علاوہ

ملنے کا پتہ منیجر دار الکتب شفاخانہ رحمانی کوٹلہ مغلاں جام پور
ضلع ڈیرہ غازیخاں پنجاب